وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿11﴾	قسم ہے آسمان کی (جو) بار بار بارش برسانے والا ہے۔ ﴿11﴾
وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿12﴾	اور زمین کی (جو) پھٹنے والی ہے۔ ﴿12﴾
اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿13﴾	بے شک وہ (قرآن) یقیناً کلام ہے فیصلہ کرنیوالا۔ ﴿13﴾
وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿14﴾	اور نہیں ہے وہ ہرگز ہنسی مذاق۔ ﴿14﴾
اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿15﴾	بے شک وہ لوگ تدبیر کر رہے ہیں ایک تدبیر۔ ﴿15﴾
وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿16﴾	اور میں بھی تدبیر کر رہا ہوں ایک تدبیر۔ ﴿16﴾
فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿17﴾ ع 1/17/11	تو مہلت دیجیے کافروں کو مہلت دیجیے انہیں تھوڑی سی ﴿17﴾

اٰیاتھا 19 | 87 سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ 8 | رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿1﴾	پاکی بیان کر اپنے رب کے نام کی (جو) بلند ہے ﴿1﴾
الَّذِىْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿2﴾	جس نے پیدا کیا پھر ٹھیک ٹھاک بنایا۔ ﴿2﴾
وَالَّذِىْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿3﴾	اور جس نے اندازہ کیا پھر ہدایت دی۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّمَآءِ : ارض وسماء، کتب سماویہ۔	سَبِّحِ : تسبیح، تسبیحات۔
ذَاتِ : ذات باری تعالیٰ، ذات بابرکات۔	اسْمَ : اسم گرامی، موسوم، اسم بامسمیٰ۔
الْاَرْضِ : ارض پاک، کرہ ارض، قطعہ اراضی۔	الْاَعْلٰى : اعلیٰ، وزیر اعلیٰ، اعلیٰ حضرت، اعلیٰ معیار۔
لَقَوْلٌ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	خَلَقَ : تخلیق، مخلوق، خالق، خلق خدا۔
فَصْلٌ : فیصلہ، فیصلے کا دن۔	فَسَوّٰى : مساوی، مساوات، مساوی حقوق۔
فَمَهِّلِ اَمْهِلْهُمْ : مہلت۔	قَدَّرَ : حصہ بقدر جثہ، مقدار، مقدّر، تقدیر۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفران نعمت۔	فَهَدٰى : ہدایت، ہدایت یافتہ، ہدایات۔

ذَاتِ الصَّدۡعِ (12)	وَ الۡاَرۡضِ	ذَاتِ الرَّجۡعِ (11)	السَّمَآءِ	وَ ❶
(جو) پھٹنے والی ہے	اور زمین کی	(جو) بار بار بارش برسانے والا ہے	آسمان کی	قسم ہے

بِالۡهَزۡلِ ❷ (14)	هُوَ	وَّ مَا ❷	فَصۡلٌ (13)	لَقَوۡلٌ	اِنَّهٗ
ہرگز ہنسی مذاق	وہ	اور نہیں ہے	فیصلہ کرنیوالا	یقیناً کلام ہے	بے شک وہ (قرآن)

اَکِیۡدُ	وَّ	کَیۡدًا ❹❺ (15)	اِنَّهُمۡ یَکِیۡدُوۡنَ ❸
میں (بھی) تدبیر کر رہا ہوں	اور	ایک تدبیر	بے شک وہ سب تدبیر کر رہے ہیں

1 ع 17 11

رُوَیۡدًا (17)	اَمۡهِلۡهُمۡ	الۡکٰفِرِیۡنَ	فَمَهِّلِ	کَیۡدًا ❹❺ (16)
تھوڑی سی	مہلت دے انہیں	کافروں کو	تو مہلت دے	ایک تدبیر

رُکُوۡعُهَا 1 | 8 سُوۡرَةُ الۡاَعۡلٰی مَکِّیَّةٌ 87 | اٰیَاتُهَا 19

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الَّذِیۡ	الۡاَعۡلَی ❻ (1)	اسۡمَ رَبِّكَ	سَبِّحِ
جس نے	(جو) بہت بلند ہے	اپنے رب کے نام کی	پاکی بیان کر

فَهَدٰی (3)	قَدَّرَ	وَالَّذِیۡ	فَسَوّٰی (2)	خَلَقَ
پھر ہدایت دی	اندازہ کیا	اور جس نے	پھر ٹھیک ٹھاک بنایا	پیدا کیا

ضروری وضاحت

❶ وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اسکے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں بِ ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے اور بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس صورت میں بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔ ❸ هُمۡ اور یَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہ گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے جس کا مقصد بات میں زور ڈالنا ہے۔ ❻ شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ④	اور (وہ) جس نے نکالا (زمین سے) چارا۔ ④
فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ⑤	پھر اس نے کر دیا اس کو سیاہ کوڑا۔ ⑤
سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ⑥	عنقریب ہم پڑھائیں گے آپکو تو آپ نہیں بھولیں گے ⑥
اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ	مگر جو اللہ چاہے بے شک وہ جانتا ہے
الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ⑦	ظاہری بات کو اور جو چھپی ہے۔ ⑦
وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ⑧	اور ہم سہولت دیں گے آپ کو آسان (راستے) کی۔ ⑧
فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ⑨	تو آپ نصیحت کیجئے اگر نفع دے نصیحت۔ ⑨
سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ⑩	عنقریب نصیحت حاصل کرے گا جو ڈرتا ہے۔ ⑩
وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ⑪	اور دور رہے گا اس سے بدبخت۔ ⑪
الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ⑫	جو داخل ہوگا سب سے بڑی آگ میں۔ ⑫
ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ⑬	پھر نہ مرے گا اس میں اور نہ زندہ رہے گا۔ ⑬
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ⑭	یقیناً کامیاب ہو گیا جو پاک ہو گیا۔ ⑭

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخْرَجَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

سَنُقْرِئُكَ : قاری، قرات، محفل حسن قرات۔

تَنْسٰى : نسیان، نسیاً منسیاً۔

الْجَهْرَ : آمین بالجہر، سرّی اور جہری نماز۔

يَخْفٰى : خفیہ، مخفی، اخفا۔

نُيَسِّرُكَ، لِلْيُسْرٰى : میسر۔

فَذَكِّرْ، الذِّكْرٰى : تذکیر، ذکر۔

يَّخْشٰى : خشیت الٰہی۔

يَتَجَنَّبُهَا : اجتناب، ایک جانب۔

الْاَشْقَى : شقی القلب، شقاوت۔

الْكُبْرٰى : شفاعت کبریٰ، کبیر، کبار علمائے کرام۔

يَحْيٰى : حیات، حیاتِ جاوداں، موت وحیات۔

اَفْلَحَ : فلاح و بہبود، فوز و فلاح، فلاحی ادارہ۔

تَزَكّٰى : تزکیۂ نفس، زکاۃ۔

وَ الَّذِیْٓ	اَخْرَجَ ❶	الْمَرْعٰی ④	فَجَعَلَهٗ
اور وہ جس نے	نکالا	(زمین سے) چارا	پھر اس نے کر دیا اس کو

غُثَآءً ❷	اَحْوٰی ⑤	سَنُقْرِئُكَ	فَلَا تَنْسٰٓی ⑥
کوڑا	سیاہ	عنقریب ہم پڑھائیں گے آپکو	تو آپ نہیں بھولیں گے

اِلَّا	مَا شَآءَ اللّٰهُ	اِنَّهٗ يَعْلَمُ ❸	الْجَهْرَ ❷	وَمَا	يَخْفٰى ❹ ⑦
مگر	جو چاہے اللہ	بے شک وہ جانتا ہے	ظاہری بات کو	اور جو	چھپی ہے

وَ	نُيَسِّرُكَ	لِلْيُسْرٰى ⑧	فَذَكِّرْ	اِنْ	نَّفَعَتِ ❺	الذِّكْرٰى ❻ ⑨
اور	ہم سہولت دیں گے آپکو	آسان (راستے) کی	تو آپ نصیحت کیجئے	اگر	نفع دے	نصیحت

سَيَذَّكَّرُ	مَنْ	يَّخْشٰى ❹ ⑩	وَ	يَتَجَنَّبُهَا ❹❼	الْاَشْقَى ⑪
عنقریب وہ نصیحت حاصل کریگا	جو	ڈرتا ہے	اور	دور رہے گا اس سے	بڑا بدبخت

الَّذِیْ	يَصْلَى ❹	النَّارَ الْكُبْرٰى ❻ ⑫	ثُمَّ	لَا يَمُوْتُ
جو	داخل ہوگا	سب سے بڑی آگ میں	پھر	نہ وہ مرے گا

فِيْهَا	وَ	لَا يَحْيٰى ⑬	قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ	تَزَكّٰى ❼ ⑭
اس میں	اور	نہ وہ زندہ رہے گا	یقیناً	کامیاب ہو گیا	جو	پاک ہو گیا

ضروری وضاحت

❶ شروع میں أ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے خَرَجَ نکلا أخْرَجَ نکالا۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❸ ہٗ اور یَ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔ ❻ ۔ٰی واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ علامت تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿15﴾	اور اس نے یاد کیا اپنے رب کا نام پس نماز پڑھی۔ ﴿15﴾
بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿16﴾	بلکہ تم ترجیح دیتے ہو دنیوی زندگی کو۔ ﴿16﴾
وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿17﴾	حالانکہ آخرت بہت بہتر اور زیادہ پائیدار ہے ﴿17﴾
اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿18﴾	بے شک یہ (بات) یقیناً پہلے صحیفوں میں ہے۔ ﴿18﴾
صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى ﴿19﴾	(یعنی) ابراہیم اور موسٰی کے صحیفوں میں

ع 1 19 12

88 سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ 68

اٰيَاتُهَا 26 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰىكَ	کیا آئی ہے آپکے پاس
حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿1﴾	خبر ڈھانپ لینے والی (قیامت) کی۔ ﴿1﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿2﴾	کچھ چہرے اس دن ذلیل ہونگے۔ ﴿2﴾
عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿3﴾	عمل کرنے والے تھک جانے والے۔ ﴿3﴾
تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿4﴾	وہ داخل ہونگے بھڑکتی آگ میں۔ ﴿4﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَصَلّٰى	صلوۃ التسبیح، صوم وصلوۃ۔	الْاُوْلٰى	قرون اولیٰ، اول و آخر، درجہ اوّل۔
تُؤْثِرُوْنَ	ایثار و قربانی۔	حَدِيْثُ	حدیث نبوی، حدیث دل۔
الْحَيٰوةَ	حیات، حیاتِ جاوداں، موت و حیات۔	الْغَاشِيَةِ	غشی طاری ہوگئی۔
الْاٰخِرَةُ	یوم آخرت، اخروی زندگی۔	وُجُوْهٌ	توجہ، متوجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
خَيْرٌ	خیر، خیریت، بخیر و خوبی، خیراتی ادارہ۔	خَاشِعَةٌ	خشوع و خضوع۔
اَبْقٰى	باقی، بقیہ، بقاجات۔	عَامِلَةٌ	عمل، اعمال، معمول، اعمال صالحہ۔
الصُّحُفِ	صحیفہ، مصحف، صحائف، آسمانی صحیفہ۔	نَارًا	نوری و ناری مخلوق۔

وَ (1)	ذَكَرَ	اسْمَ رَبِّهٖ (2)	فَصَلّٰى (15)	بَلْ	تُؤْثِرُوْنَ
اور	اس نے یاد کیا	اپنے رب کا نام	پس نماز پڑھی	بلکہ	تم سب ترجیح دیتے ہو

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا (3) (16)	وَ (1)	الْاٰخِرَةُ (3)	خَيْرٌ
دنیوی زندگی کو	حالانکہ	آخرت	بہت بہتر

وَّ	اَبْقٰى (4) (17)	اِنَّ	هٰذَا	لَفِي الصُّحُفِ
اور	بہت باقی رہنے والی ہے	بے شک	یہ (بات)	یقیناً صحیفوں میں ہے

ع 1 19 12

الْاُوْلٰى (5) (18)	صُحُفِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مُوْسٰى (19)
(جو) پہلے (تھے)	صحیفوں میں	(یعنی) ابراہیم	اور	موسیٰ کے

اٰيَاتُهَا 26 — 88 سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ 68 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	الْغَاشِيَةِ (3) (1)	وُجُوْهٌ (6)	يَّوْمَئِذٍ
کیا	آئی ہے آپکے پاس	خبر	ڈھانپ لینے والی (قیامت) کی	کچھ چہرے	اس دن

خَاشِعَةٌ (3) (2)	عَامِلَةٌ (3)	نَّاصِبَةٌ (3) (3)	تَصْلٰى (7)	نَارًا حَامِيَةً (6) (4)
ذلیل ہونگے	عمل کرنیوالے	تھک جانے والے	وہ داخل ہونگے	بھڑکتی آگ میں

ضروری وضاحت

(1) وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ قسم اور کبھی حالانکہ ہوتا ہے۔ (2) فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ (3) علامت ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (4) اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (5) ـٰى اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
(6) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (7) علامت تَـ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿5﴾	وہ پلائے جائیں گے کھولتے ہوئے چشمے سے۔ ﴿5﴾
لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿6﴾	نہیں ہوگا ان کے لئے کھانا مگر خاردار جھاڑی سے ﴿6﴾
لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ﴿7﴾	(جو) نہ تو موٹا کریگا اور نہ کام آئے گا بھوک سے ﴿7﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿8﴾	کچھ چہرے اس دن تروتازہ ہونگے۔ ﴿8﴾
لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿9﴾	اپنی کوشش پر خوش ہونگے۔ ﴿9﴾
فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿10﴾	بلند جنت میں ہونگے۔ ﴿10﴾
لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿11﴾	نہیں سنیں گے اس میں کوئی لغوبات۔ ﴿11﴾
فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿12﴾	اس میں ایک چشمہ جاری ہوگا۔ ﴿12﴾
فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿13﴾	اس میں تخت ہونگے اونچے اونچے۔ ﴿13﴾
وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿14﴾	اور آبخورے (قرینے سے) رکھے ہونگے۔ ﴿14﴾
وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿15﴾	اور گاؤ تکیے قطاروں میں لگے ہونگے۔ ﴿15﴾
وَّ زَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿16﴾	اور مخملی قالین بچھے ہوئے ہونگے۔ ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُسْقٰى : ساقی، ساقی کوثر، نماز استسقاء۔	لِّسَعْيِهَا : سعی، سعی لاحاصل۔
مِنْ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔	عَالِيَةٍ : عالی شان، عالی ظرف، عالی ہمت۔
طَعَامٌ : طعام، قیام وطعام۔	لَاغِيَةً : لغویات، لغو باتیں۔
اِلَّا : الا قلیل، الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ۔	جَارِيَةٌ : جاری ساری۔
يُغْنِيْ : غنی، غنا، مستغنی۔	مَّرْفُوْعَةٌ : رفعت، اَرفع واعلیٰ، رفع یدین۔
وُجُوْهٌ : توجہ، متوجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔	مَّوْضُوْعَةٌ : وضع کرنا، وضع حمل۔
نَّاعِمَةٌ : نعمت، منعم حقیقی۔	مَصْفُوْفَةٌ : صف اوّل، صف بندی کرنا۔

تُسۡقٰی ❶❷	مِنۡ عَيۡنٍ	اٰنِيَةٍ ❸ (5)	لَيۡسَ	لَهُمۡ	طَعَامٌ
وہ پلائے جائیں گے	چشمے سے	کھولتے ہوئے	نہیں ہوگا	ان کیلئے	کھانا

اِلَّا	مِنۡ ضَرِيۡعٍ (6)	لَّا يُسۡمِنُ	وَ لَا	يُغۡنِيۡ
مگر	خاردار جھاڑی سے	نہ تو وہ موٹا کریگا	اور نہ	وہ کام آئے گا

مِنۡ جُوۡعٍ (7)	وُجُوۡهٌ ❹	يَّوۡمَئِذٍ	نَّاعِمَةٌ ❸ (8)
بھوک سے	کچھ چہرے	اس دن	تروتازہ ہونگے

لِّسَعۡيِهَا ❺	رَاضِيَةٌ ❸ (9)	فِيۡ جَنَّةٍ ❸	عَالِيَةٍ ❸ (10)
اپنی کوشش پر	خوش ہونگے	جنت میں ہونگے	جوکہ بلند ہے

لَّا	تَسۡمَعُ ❶	فِيۡهَا ❺	لَاغِيَةً ❸❹ (11)	فِيۡهَا	عَيۡنٌ ❹	جَارِيَةٌ ❸ (12)
نہیں	سنیں گے	اس میں	کوئی لغو بات	اس میں	ایک چشمہ	جاری ہوگا

فِيۡهَا ❺	سُرُرٌ	مَّرۡفُوۡعَةٌ ❸ (13)	وَّ	اَكۡوَابٌ	مَّوۡضُوۡعَةٌ ❸ (14)
اس میں	تخت ہونگے	اونچے اونچے	اور	آبخورے	(قرینے سے) رکھے ہونگے

وَّ	نَمَارِقُ	مَصۡفُوۡفَةٌ ❸ (15)	وَّ	زَرَابِيُّ	مَبۡثُوۡثَةٌ ❸ (16)
اور	گاؤ تکیے	قطاروں میں لگے ہونگے	اور	مخملی قالین	بچھے ہوئے ہونگے

ضروری وضاحت

❶علامت تَ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❷علامت تَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔❸علامت ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کچھ، کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔❺علامت ھا واحد مؤنث کی علامت ہے اگر یہ اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے فعل کیساتھ ترجمہ اسے اور حرف کیساتھ ترجمہ اس ہوتا ہے۔

اَفَلَا یَنۡظُرُوۡنَ اِلَی الۡاِبِلِ	تو کیا وہ نہیں دیکھتے اونٹوں کی طرف
کَیۡفَ خُلِقَتۡ ﴿17﴾	کیسے وہ پیدا کیے گئے ہیں۔ ﴿17﴾
وَاِلَی السَّمَآءِ کَیۡفَ رُفِعَتۡ ﴿18﴾	اور آسمان کی طرف کیسے وہ بلند کیا گیا ہے۔ ﴿18﴾
وَ اِلَی الۡجِبَالِ کَیۡفَ نُصِبَتۡ ﴿19﴾	اور پہاڑوں کی طرف کیسے وہ گاڑے گئے ہیں۔ ﴿19﴾
وَاِلَی الۡاَرۡضِ کَیۡفَ سُطِحَتۡ ﴿20﴾	اور زمین کی طرف کیسے وہ بچھائی گئی ہے۔ ﴿20﴾
فَذَکِّرۡ اِنَّمَآ اَنۡتَ	پس آپ نصیحت کریں بے شک آپ
مُذَکِّرٌ ﴿21﴾	نصیحت کرنیوالے ہیں۔ ﴿21﴾
لَسۡتَ عَلَیۡهِمۡ بِمُصَّیۡطِرٍ ﴿22﴾	نہیں ہیں آپ ان پر ہرگز کوئی داروغہ۔ ﴿22﴾
اِلَّا مَنۡ تَوَلّٰی وَ کَفَرَ ﴿23﴾	مگر جس نے روگردانی کی اور کفر کیا۔ ﴿23﴾
فَیُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الۡعَذَابَ الۡاَکۡبَرَ ﴿24﴾	تو عذاب دے گا اسے اللہ بہت بڑا عذاب۔ ﴿24﴾
اِنَّ اِلَیۡنَاۤ اِیَابَهُمۡ ﴿25﴾	بے شک ہماری طرف ہی ہے ان کا لوٹ کر آنا۔ ﴿25﴾
ثُمَّ اِنَّ عَلَیۡنَا حِسَابَهُمۡ ﴿26﴾	پھر یقیناً ہم پر ہی ان کا حساب ہے۔ ﴿26﴾

ع 1 26 13 النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَنۡظُرُوۡنَ : نظر، نظارہ، منظر، ناظرین۔	الۡاَرۡضِ : ارض پاک، کرہ ارض، قطعہ اراضی۔
اِلٰی : مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔	کَیۡفَ : کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
خُلِقَتۡ : تخلیق، مخلوق، خلق، خالق، خلق خدا۔	سُطِحَتۡ : سطح سمندر، سطح زمین، سطح مرتفع۔
السَّمَآءِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔	الۡعَذَابَ : عذاب قبر، عذاب جہنم، عذاب الٰہی۔
رُفِعَتۡ : رفعت، ارفع واعلیٰ، رفع یدین۔	الۡاَکۡبَرَ : اکبر، اکابر، اکابرین، کبار علمائے کرام۔
الۡجِبَالِ : جبلِ رحمت، جبلِ طارق، جبلِ احد۔	عَلَیۡنَا : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت۔
نُصِبَتۡ : نصب، تنصیب، ایٹمی تنصیبات۔	حِسَابَهُمۡ : یوم حساب، حساب وکتاب، حساب دان۔

اَفَلَا	يَنۡظُرُوۡنَ	اِلَى الۡاِبِلِ	كَيۡفَ
تو کیا نہیں	وہ سب دیکھتے	اونٹوں کی طرف	کیسے

خُلِقَتۡ ❶❷ (17)	وَ	اِلَى السَّمَآءِ	كَيۡفَ	رُفِعَتۡ ❶❷ (18)
وہ پیدا کیے گئے ہیں	اور	آسمانوں کی طرف	کیسے	وہ بلند کیے گئے ہیں

وَ	اِلَى الۡجِبَالِ	كَيۡفَ	نُصِبَتۡ ❶❷ (19)	وَ	اِلَى الۡاَرۡضِ
اور	پہاڑوں کی طرف	کیسے	وہ گاڑے گئے ہیں	اور	زمین کی طرف

كَيۡفَ	سُطِحَتۡ ❶❷ (20)	فَذَكِّرۡ	اِنَّمَآ ❸	اَنۡتَ	مُذَكِّرٌ (21)
کیسے	وہ بچھائی گئی ہے	پس آپ نصیحت کریں	بیشک صرف	آپ	نصیحت کرنیوالے ہیں

لَسۡتَ	عَلَيۡهِمۡ	بِمُصَيۡطِرٍ ❹ (22)	اِلَّا	مَنۡ	تَوَلّٰى ❺
نہیں ہیں آپ	ان پر	ہرگز کوئی داروغہ	مگر	جس نے	روگردانی کی

وَ	كَفَرَ (23)	فَيُعَذِّبُهُ ❻	اللّٰهُ	الۡعَذَابَ	الۡاَكۡبَرَ ❼ (24)
اور	کفر کیا	تو عذاب دے گا اسے	اللہ	عذاب	بہت بڑا

ع 1 26 13

اِنَّ	اِلَيۡنَآ	اِيَابَهُمۡ (25)	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيۡنَا	حِسَابَهُمۡ (26)
بیشک	ہماری طرف ہے	ان کا لوٹ کر آنا	پھر	یقیناً	ہم پر (ہی)	ان کا حساب ہے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں
❸ اِنَّ کے ساتھ جب مَا آجائے تو اس میں تاکید کا اضافہ اور مفہوم بیشک صرف ہوجاتا ہے۔ ❹ نفی کے بعد علامت بِ آئے تو اس بِ
کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❺ تَ اور شد میں کام کو
اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ یہاں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

اٰیاتُها 30 | 89 سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ 10 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ الْفَجْرِ ۝1	وَلَيَالٍ عَشْرٍ[1] ۝2	وَّ	الشَّفْعِ[2]
قسم ہے فجر کی	اور دس راتوں کی (قسم)	اور	جفت کی

وَ	الْوَتْرِ[3] ۝3	وَ	الَّيْلِ	إِذَا	يَسْرِ ۝4	هَلْ
اور	طاق کی	اور	رات کی	جب	وہ گزرنے لگے	کیا

فِيْ ذٰلِكَ	قَسَمٌ[4]	لِّذِيْ حِجْرٍ[5] ۝5
اس میں	کوئی قسم ہے	عقل والے کے لیے (یعنی یقیناً بہت بڑی قسم ہے)

اَلَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِعَادٍ ۝6
کیا نہیں	آپ نے دیکھا	کیسا	سلوک کیا	آپکے رب نے	عاد کے ساتھ

اِرَمَ	ذَاتِ الْعِمَادِ[5] ۝7	الَّتِيْ	لَمْ	يُخْلَقْ[6][7]
(وہ عاد جو) ارم (قبیلے کے لوگ) تھے	ستونوں والی (قوم عاد)	وہ جو	نہیں	پیدا کیا گیا

مِثْلُهَا	فِي الْبِلَادِ ۝8	وَ	ثَمُوْدَ	الَّذِيْنَ جَابُوا
اس جیسا (کوئی)	شہروں میں	اور	(قوم) ثمود (کیساتھ)	جن سب نے تراشا

ضروری وضاحت

❶ دس راتوں سے مراد ایک حدیث کے مطابق ذوالحجہ کی پہلی دس راتیں ہیں۔ ❷ اَلشَّفْعِ سے مراد دس ذوالحجہ یعنی یوم نحر ہے۔
❸ اَلْوَتْرِ سے مراد نو ذوالحجہ یعنی یوم عرفہ ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ذِيْ واحد مذکر کے
لیے اور ترجمہ والا ذَاتِ واحد مؤنث کے لیے اور ترجمہ والی ہے۔ ❻ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ يُ پر پیش ہو اور
فعل کے آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا اور اگر اس فعل سے پہلے لَمْ ہو تو پھر ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے۔

الصَّخْرَ ❶	بِالْوَادِ ⑨	وَ	فِرْعَوْنَ	ذِي الْاَوْتَادِ ⑩
چٹانوں کو	وادی میں	اور	فرعون	میخوں والے (کیساتھ)

الَّذِيْنَ	طَغَوْا	فِي الْبِلَادِ ⑪	فَاَكْثَرُوْا	فِيْهَا	الْفَسَادَ ⑫
جن	سب نے سرکشی کی	شہروں میں	پس ان سب نے بہت زیادہ کیا	ان میں	فساد

فَصَبَّ	عَلَيْهِمْ	رَبُّكَ ❷	سَوْطَ ❶	عَذَابٍ ⑬	اِنَّ	رَبَّكَ
پھر برسایا	ان پر	تیرے رب نے	کوڑا	عذاب کا	بے شک	آپ کا رب

لَبِالْمِرْصَادِ ⑭	فَاَمَّا	الْاِنْسَانُ	اِذَا مَا ❸	ابْتَلٰىهُ ❹	رَبُّهٗ ❷❹
یقیناً گھات میں ہے	پس لیکن	انسان	جونہی	آزمائے اسے	اس کا رب

فَاَكْرَمَهٗ ❹	وَنَعَّمَهٗ ❹	فَيَقُوْلُ	رَبِّيْٓ	اَكْرَمَنِ ❺ ⑮
پھر عزت بخشے اسے	اور نعمت دے اسے	تو وہ کہتا ہے	میرے رب نے	عزت بخشی ہے مجھے

وَاَمَّآ	اِذَا مَا ❸	ابْتَلٰىهُ ❹	فَقَدَرَ	عَلَيْهِ	رِزْقَهٗ ❹	فَيَقُوْلُ	رَبِّيْٓ
اور لیکن	جونہی	وہ آزمائے اسے	پھر تنگ کردے	اس پر	اسکا رزق	تو وہ کہتا ہے	میرے رب نے

اَهَانَنِ ❺ ⑯	كَلَّا	بَلْ	لَّا تُكْرِمُوْنَ	الْيَتِيْمَ ❶ ⑰
ذلیل کردیا ہے مجھے	ہرگز نہیں	بلکہ	نہیں تم سب عزت کرتے	یتیم کی

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❸ اِذَا کے ساتھ جب مَا آئے تو اس میں تاکید کا مفہوم اور ترجمہ جب کی بجائے جونہی ہوتا ہے۔❹ ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔❺ اصل میں اَكْرَمَنِيْ اور اَهَانَنِيْ تھا فعل کے ساتھ جب يْ آئے تو درمیان میں نِ کو لایا جاتا ہے دونوں فعلوں کے ساتھ وقف کی وجہ سے يْ گر گئی ہے اور آخر میں وہی نِ موجود ہے۔

وَ	لَا تَحٰٓضُّوْنَ ❶	عَلٰى طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ ❷ (18)
اور	نہیں تم سب ترغیب دیتے	کھانا (کھلانے) پر	مسکین کے

وَ	تَاْكُلُوْنَ	التُّرَاثَ	اَكْلًا ❸	لَّمًّا (19)	وَّ	تُحِبُّوْنَ
اور	تم سب کھا جاتے ہو	وراثت کا مال	کھا جانا	سمیٹ سمیٹ کر	اور	تم سب محبت کرتے ہو

الْمَالَ	حُبًّا	جَمًّا (20)	كَلَّآ	اِذَا	دُكَّتِ ❹	الْاَرْضُ
مال سے	محبت	بہت زیادہ	ہرگز نہیں	جب	کوٹ کر ہموار کر دی جائے گی	زمین

دَكًّا دَكًّا ❸ (21)	وَّ	جَآءَ	رَبُّكَ ❺	وَ	الْمَلَكُ
ریزہ ریزہ کرکے	اور	آئے گا	تیرا رب	اور	فرشتے

صَفًّا صَفًّا (22)	وَ	جِایْٓءَ	يَوْمَئِذٍۢ	بِجَهَنَّمَ
(جو) صف در صف ہونگے	اور	لایا جائے گا	اس دن	جہنم کو

يَوْمَئِذٍ	يَّتَذَكَّرُ ❻	الْاِنْسَانُ ❺	وَاَنّٰى	لَهُ	الذِّكْرٰى ❼ (23)
اس دن	نصیحت حاصل کرے گا	انسان	اور کہاں (مفید) ہوگی	اسکے لیے	نصیحت

يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ ❽	لِحَيَاتِيْ (24)
وہ کہے گا	اے کاش! میں نے آگے بھیجا ہوتا (کچھ)	اپنی زندگی کے لیے

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔❷ اَلْمِسْكِيْنِ کے آخر میں يْنِ اصل لفظ کا حصہ ہے الگ علامت نہیں ہے۔❸ اَكْلًا اور دَكًّا گزرے ہوئے فعل کے مصدر ہیں جو تاکید کے لیے آئے ہیں۔❹ تْ واحد مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❻ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❼ ی واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❽ نِيْ اور تُ دونوں کو ملا کر ترجمہ میں نے کیا گیا ہے۔

فَيَوْمَئِذٍ	لَّا	يُعَذِّبُ ❶	عَذَابَهٗٓ	اَحَدٌ ﴿25﴾ ❷	وَّلَا	يُوْثِقُ ❶
تو اس دن	نہ	عذاب دے گا	اسکے عذاب (کی طرح)	کوئی ایک	اور نہ	جکڑے گا

وَثَاقَهٗٓ	اَحَدٌ ﴿26﴾ ❷	يٰٓاَيَّتُهَا ❸	النَّفْسُ	الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿27﴾ ❹
اسکے جکڑنے (کی طرح)	کوئی ایک	اے	جان	اطمینان والی

ارْجِعِيْٓ ❺	اِلٰى رَبِّكِ	رَاضِيَةً ❹	مَّرْضِيَّةً ﴿28﴾ ❹
لوٹ جا	اپنے رب کی طرف	راضی ہو کر	(اور) پسندیدہ ہو کر

ع 1 30 14

فَادْخُلِيْ ❺	فِيْ عِبٰدِيْ ﴿29﴾	وَ	ادْخُلِيْ ❺	جَنَّتِيْ ﴿30﴾
پھر تو داخل ہو جا	میرے بندوں میں	اور	داخل ہو جا	میری جنت میں

اٰیاتُها 20 — 90 سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ 35 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ	اُقْسِمُ ❻	بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿1﴾	وَ	اَنْتَ	حِلٌّۢ
نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	اس شہر کی	اور	آپ	رہنے والے ہیں

بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿2﴾	وَ وَالِدٍ	وَّ	مَا	وَلَدَ ﴿3﴾
اس شہر کے	والد (آدم) کی قسم	اور	(اسکی) جو	اس نے جنا

ضروری وضاحت

❶ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔❸ یَا اور اَيَّتُهَا دونوں کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔
❹ ة مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❺ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں یْ ہو تو اس میں واحد مؤنث کو کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❻ بعض نے لَا کو زائد مانتے ہوئے اسکا ترجمہ نہیں کیا اور یہ درست ہے کہ بات میں زور ڈالنے کے لیے بعض اوقات زائد الفاظ کا استعمال ہوتا ہے اور انکا ترجمہ نہیں ہوتا اور ایسا اردو زبان میں بھی ہوتا ہے مثلاً اب آ بھی جاؤ نا، میں نے کہا نا میں نا زائد ہے۔

اٰیاتُھا 30 | 89 سُوْرَۃُ الْفَجْرِ مَکِّیَّۃٌ 10 | رُکُوْعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ الْفَجْرِ ﴿1﴾	قسم ہے فجر کی۔ ﴿1﴾
وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿2﴾	اور دس راتوں کی (قسم)۔ ﴿2﴾
وَّ الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ ﴿3﴾	اور جفت اور طاق کی۔ ﴿3﴾
وَ الَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ﴿4﴾	اور رات کی جب وہ گزرنے لگے۔ ﴿4﴾
هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿5﴾	کیا اس میں قسم ہے عقل والے کیلئے (یعنی بہت بڑی قسم ہے)۔ ﴿5﴾
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا کیسا سلوک کیا
رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿6﴾	تیرے رب نے عاد کے ساتھ۔ ﴿6﴾
اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿7﴾	(وہ عاد جو) ارم (قبیلے کے لوگ تھے) ستونوں والے۔ ﴿7﴾
الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿8﴾	وہ جو نہیں پیدا کیا گیا ان جیسا (کوئی) شہروں میں ﴿8﴾
وَ ثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا	اور (قوم) ثمود (کے ساتھ) جنہوں نے تراشا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْفَجْرِ	: وقت فجر، اذانِ فجر، نماز فجر۔	ذَاتِ	: ذات برادری، ذاتیات۔
لَيَالٍ	: لیلۃ القدر، لیلۃ مبارکہ، (لیال، جمع لیل)۔	كَيْفَ	: کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
عَشْرٍ	: عشرہ محرم، یوم عاشورا، عشرہ مبشرہ۔	فَعَلَ	: فعل، افعال، فاعل، مفعول۔
الْوَتْرِ	: وتر۔	رَبُّكَ	: رب کریم، رب کائنات۔
يَسْرِ	: سرایت کرنا، جاری وساری۔	يُخْلَقْ	: تخلیق، مخلوق، خلق، خالق، خلق خدا۔
قَسَمٌ	: اللہ کی قسم، قسمیں۔	مِثْلُهَا	: مثلاً، مثال کے طور پر، مثالی ادارہ۔
تَرَ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیا۔	الْبِلَادِ	: بلد، بلدیہ، طول بلد۔

ایاتُها 30 | 89 سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ 10 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ الْفَجْرِ ﴿1﴾	وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿2﴾ [1]	وَّ	الشَّفْعِ [2]
قسم ہے فجر کی	اور دس راتوں کی (قسم)	اور	جفت کی

وَ	الْوَتْرِ ﴿3﴾ [3]	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	يَسْرِ ﴿4﴾	هَلْ
اور	طاق کی	اور	رات کی	جب	وہ گزرنے لگے	کیا

فِيْ ذٰلِكَ	قَسَمٌ [4]	لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿5﴾ [5]
اس میں	کوئی قسم ہے	عقل والے کے لیے (یعنی یقیناً بہت بڑی قسم ہے)

اَلَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِعَادٍ ﴿6﴾
کیا نہیں	آپ نے دیکھا	کیسا	سلوک کیا	آپکے رب نے	عاد کے ساتھ

اِرَمَ	ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿7﴾ [5]	الَّتِيْ	لَمْ	يُخْلَقْ [6] [7]
(وہ عاد جو) ارم (قبیلے کے لوگ) تھے	ستونوں والی (قوم عاد)	وہ جو	نہیں	پیدا کیا گیا

مِثْلُهَا	فِي الْبِلَادِ ﴿8﴾	وَ	ثَمُوْدَ	الَّذِيْنَ جَابُوا
اس جیسا (کوئی)	شہروں میں	اور	(قوم) ثمود (کیساتھ)	جن سب نے تراشا

ضروری وضاحت

❶ دس راتوں سے مراد ایک حدیث کے مطابق ذوالحجہ کی پہلی دس راتیں ہیں۔ ❷ اَلشَّفْع سے مراد دس ذوالحجہ یعنی یوم نحر ہے۔
❸ اَلْوَتْرِ سے مراد نو ذوالحجہ یعنی یوم عرفہ ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ذِيْ واحد مذکر کے
لیے اور ترجمہ والا ذَاتِ واحد مؤنث کے لیے اور ترجمہ والی ہے۔ ❻ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ يُ پر پیش ہو اور
فعل کے آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا اور اگر اس فعل سے پہلے لَمْ ہو تو پھر ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے۔

الصَّخْرَ بِالْوَادِ ⑨	چٹانوں کو وادی میں۔ ⑨
وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ⑩	اور میخوں والے فرعون (کے ساتھ)۔ ⑩
الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ⑪	جنھوں نے سرکشی کی شہروں میں۔ ⑪
فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ⑫	پس انہوں نے بہت زیادہ کیا ان میں فساد۔ ⑫
فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ⑬	پھر برسایا ان پر تیرے رب نے عذاب کا کوڑا ⑬
اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ⑭	بے شک آپ کا رب یقیناً گھات میں ہے۔ ⑭
فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ	پس لیکن انسان، (ایسا ہے کہ) جب آزمائے اسے
رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ	اس کا رب پھر عزت بخشے اسے اور نعمت دے اسے
فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ⑮	تو کہتا ہے میرے رب نے عزت بخشی ہے مجھے۔ ⑮
وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ	اور لیکن جب وہ آزمائے اسے پھر تنگ کردے اس پر
رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ⑯	اسکا رزق تو کہتا ہے میرے رب نے ذلیل کردیا ہے مجھے ⑯
كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ⑰	ہرگز نہیں بلکہ نہیں تم عزت کرتے یتیم کی۔ ⑰

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِالْوَادِ	: وادی کشمیر، مقدس وادی، وادی سون۔	عَذَابٍ	: عذاب قبر، عذاب جہنم، عذاب الٰہی۔
وَ	: شام وسحر، خیر و عافیت، عزت واحترام۔	ابْتَلٰىهُ	: ابتلا، مبتلا، مبتلائے آفت، بلاَ۔
طَغَوْا	: طغیانی، طاغوتی طاقتیں، طاغوتی نظام۔	فَاَكْرَمَهٗ	: اکرام، تکریم، مکرم۔
الْبِلَادِ	: بلد، بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔	نَعَّمَهٗ	: نعمت، انعام، نعمتیں۔
فَاَكْثَرُوْا	: اکثر، کثرت، کثیر تعداد۔	فَيَقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْفَسَادَ	: فساد، فتنہ وفساد۔	اَهَانَنِ	: اہانت، توہین۔
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علی وجہ البصیرت۔	لَا	: لامحالہ، لاپروا، لامحدود، لاتعداد۔

الصَّخْرَ ❶	بِالْوَادِ ﴿9﴾	وَ	فِرْعَوْنَ	ذِی الْاَوْتَادِ ﴿10﴾
چٹانوں کو	وادی میں	اور	فرعون	میخوں والے (کیساتھ)

الَّذِیْنَ	طَغَوْا	فِی الْبِلَادِ ﴿11﴾	فَاَکْثَرُوْا	فِیْهَا	الْفَسَادَ ﴿12﴾
جن	سب نے سرکشی کی	شہروں میں	پس ان سب نے بہت زیادہ کیا	ان میں	فساد

فَصَبَّ	عَلَیْهِمْ	رَبُّكَ ❷	سَوْطَ ❶	عَذَابٍ ﴿13﴾	اِنَّ	رَبَّكَ
پھر برسایا	ان پر	تیرے رب نے	کوڑا	عذاب کا	بے شک	آپ کا رب

لَبِالْمِرْصَادِ ﴿14﴾	فَاَمَّا	الْاِنْسَانُ	اِذَا مَا ❸	ابْتَلٰهُ ❹	رَبُّهٗ ❷❹
یقیناً گھات میں ہے	پس لیکن	انسان	جونہی	آزمائے اسے	اس کا رب

فَاَکْرَمَهٗ ❹	وَنَعَّمَهٗ ❹	فَیَقُوْلُ	رَبِّیْٓ	اَکْرَمَنِ ❺ ﴿15﴾
پھر عزت بخشے اسے	اور نعمت دے اسے	تو وہ کہتا ہے	میرے رب نے	عزت بخشی ہے مجھے

وَ اَمَّآ	اِذَا مَا ❸	ابْتَلٰهُ ❹	فَقَدَرَ	عَلَیْهِ	رِزْقَهٗ ❹	فَیَقُوْلُ	رَبِّیْٓ
اور لیکن	جونہی	وہ آزمائے اسے	پھر تنگ کر دے	اس پر	اسکا رزق	تو وہ کہتا ہے	میرے رب نے

اَهَانَنِ ❺ ﴿16﴾	کَلَّا	بَلْ	لَّا تُکْرِمُوْنَ	الْیَتِیْمَ ❶ ﴿17﴾
ذلیل کر دیا ہے مجھے	ہرگز نہیں	بلکہ	نہیں تم سب عزت کرتے	یتیم کی

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❸ اِذَا کے ساتھ جب مَا آئے تو اس میں تاکید کا مفہوم اور ترجمہ جب کی بجائے جونہی ہوتا ہے۔ ❹ هٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ❺ اصل میں اَکْرَمَنِیْ اور اَهَانَنِیْ تھا فعل کے ساتھ جب یْ آئے تو درمیان میں نِ کو لایا جاتا ہے دونوں فعلوں کے ساتھ وقف کی وجہ سے یْ گر گئی ہے اور آخر میں وہی نِ موجود ہے۔

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿18﴾	اور نہیں تم ترغیب دیتے مسکین کے کھانا کھلانے پر ﴿18﴾
وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿19﴾	اور تم کھاجاتے ہو وراثت کا مال کھاجانا سمیٹ سمیٹ کر ﴿19﴾
وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿20﴾	اور تم محبت کرتے ہو مال سے محبت بہت زیادہ ﴿20﴾
كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ	ہرگز نہیں جب کوٹ کر ہموار کردی جائے گی زمین
دَكًّا دَكًّا ﴿21﴾	ریزہ ریزہ کرکے۔ ﴿21﴾
وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ	اور آئے گا تیرا رب اور فرشتے
صَفًّا صَفًّا ﴿22﴾	(جو) صف درصف ہونگے۔ ﴿22﴾
وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ	اور لایا جائے گا اس دن جہنم کو
يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ	اس دن نصیحت حاصل کرے گا انسان
وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿23﴾	اور کہاں (مفید) ہوگی اس کے لیے نصیحت۔ ﴿23﴾
يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ	وہ کہے گا اے کاش! میں نے آگے بھیجا ہوتا
لِحَيَاتِيْ ﴿24﴾	(کچھ) اپنی زندگی کے لیے۔ ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	: علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔	الْاَرْضُ	: ارض پاک، کرہ ارض، قطعہ اراضی۔
طَعَامِ	: دعوت طعام، قیام وطعام۔	الْمَلَكُ	: ملک الموت، ملائکہ، حور وملائک۔
الْمِسْكِيْنِ	: مسکین، مساکین۔	صَفًّا	: صف بستہ، صف شکن، صفِ ماتم۔
تَاْكُلُوْنَ	: اکل وشرب، اکلِ حلال، ماْکولات ومشروبات۔	يَوْمَئِذٍ	: یوم آزادی، یوم حساب، یوم اقبال، ایام۔
التُّرَاثَ	: وارث، وراثت، میراث، موروثی۔	يَقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
تُحِبُّوْنَ	: محبت، حبیب، محبّ، محبوب، حبّ۔	قَدَّمْتُ	: مقدم، مقدمہ، تقدیم۔
الْمَالَ	: مال ودولت، مال واولاد، مال وجان	لِحَيَاتِيْ	: حیات، حیات ابدی، حیات مستعار۔

وَ	لَا تَحٰٓضُّوْنَ ❶	عَلٰى طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ ❷ (18)
اور	نہیں تم سب ترغیب دیتے	کھانا (کھلانے) پر	مسکین کے

وَ	تَاْكُلُوْنَ	التُّرَاثَ	اَكْلًا ❸	لَّمًّا (19)	وَّ	تُحِبُّوْنَ
اور	تم سب کھا جاتے ہو	وراثت کا مال	کھا جانا	سمیٹ سمیٹ کر	اور	تم سب محبت کرتے ہو

الْمَالَ	حُبًّا	جَمًّا (20)	كَلَّآ	اِذَا	دُكَّتِ ❹	الْاَرْضُ
مال سے	محبت	بہت زیادہ	ہرگز نہیں	جب	کوٹ کر ہموار کر دی جائے گی	زمین

دَكًّا دَكًّا ❸ (21)	وَّ	جَآءَ	رَبُّكَ ❺	وَ	الْمَلَكُ
ریزہ ریزہ کر کے	اور	آئے گا	تیرا رب	اور	فرشتے

صَفًّا صَفًّا (22)	وَ	جِايْٓءَ	يَوْمَئِذٍ	بِجَهَنَّمَ
(جو) صف در صف ہونگے	اور	لایا جائے گا	اس دن	جہنم کو

يَوْمَئِذٍ	يَّتَذَكَّرُ ❻	الْاِنْسَانُ ❺	وَاَنّٰى	لَهُ	الذِّكْرٰى ❼ (23)
اس دن	نصیحت حاصل کرے گا	انسان	اور کہاں (مفید) ہوگی	اسکے لیے	نصیحت

يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ ❽	لِحَيَاتِيْ (24)
وہ کہے گا	اے کاش! میں نے آگے بھیجا ہوتا (کچھ)	اپنی زندگی کے لیے

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ اَلْمِسْكِيْنِ کے آخر میں یْنِ اصل لفظ کا حصہ ہے الگ علامت نہیں ہے۔ ❸ اَكْلًا اور دَكًّا گزرے ہوئے فعل کے مصدر ہیں جو تاکید کے لیے آئے ہیں۔ ❹ تُ واحد مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❻ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ ی واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ نِیْ اور تُ دونوں کو ملا کر ترجمہ میں نے کیا گیا ہے۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿25﴾	تو اس دن نہ عذاب دے گا کوئی ایک اس جیسا عذاب۔ ﴿25﴾
وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿26﴾	اور نہ جکڑے گا کوئی ایک اس جیسا جکڑنا۔ ﴿26﴾
يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿27﴾	اے اطمینان والی جان۔ ﴿27﴾
ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ	لوٹ جا اپنے رب کی طرف
رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿28﴾	راضی ہو کر (اور) پسندیدہ ہو کر۔ ﴿28﴾
فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿29﴾	پھر تو داخل ہو جا میرے بندوں میں۔ ﴿29﴾
وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿30﴾	اور داخل ہو جا میری جنت میں۔ ﴿30﴾

ع 1 30 14

اٰيَاتُهَا 20 — 90 سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ 35 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿1﴾	نہیں، میں قسم کھاتا ہوں اس شہر کی۔ ﴿1﴾
وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿2﴾	اور آپ رہنے والے ہیں اس شہر میں۔ ﴿2﴾
وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿3﴾	والد (آدم) کی قسم اور (اسکی) جو اس نے جنا۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعَذِّبُ : عذابِ قبر، عذابِ جہنم، عذابِ الٰہی۔	رَاضِيَةً : راضی، مرضی، رضامندی، رضائے الٰہی۔
اَحَدٌ : واحد، توحید، وحدانیت، وحدت۔	فَادْخُلِيْ : داخل، داخلی امور، وزیرِ داخلہ۔
يُوْثِقُ، وَثَاقَهٗ : وثوق، امیدِ واثق، میثاقِ مدینہ۔	فِيْ : فی الحال، فی الفور، مافی الضمیر۔
النَّفْسُ : نفس، نفوسِ قدسیہ، نفسانفسی۔	عِبٰدِيْ : عباد، عبداللہ، عابد، معبود۔
الْمُطْمَئِنَّةُ : مطمئن، اطمینانِ قلب، طمانیت۔	الْبَلَدِ : بلدیہ، طول بلد۔
ارْجِعِيْ : رجوع کرنا، راجع، مراجع و مصادر۔	وَالِدٍ : والد، والدین۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	وَلَدَ : ولادت، ولد، اولاد، ولدیت۔

فَيَوْمَئِذٍ	لَّا	يُعَذِّبُ ❶	عَذَابَهٗ	اَحَدٌ ❷ (25)	وَّلَا	يُوْثِقُ ❶
تو اس دن	نہ	عذاب دے گا	اسکے عذاب (کی طرح)	کوئی ایک	اور نہ	جکڑے گا

وَثَاقَهٗ	اَحَدٌ ❷ (26)	يٰٓاَيَّتُهَا ❸	النَّفْسُ	الْمُطْمَئِنَّةُ ❹ (27)
اسکے جکڑنے (کی طرح)	کوئی ایک	اے	جان	اطمینان والی

ارْجِعِيْٓ ❺	اِلٰى رَبِّكِ	رَاضِيَةً ❹	مَّرْضِيَّةً ❹ (28)
لوٹ جا	اپنے رب کی طرف	راضی ہوکر	(اور) پسندیدہ ہوکر

ع 1 30 14

فَادْخُلِيْ ❺	فِيْ عِبٰدِيْ (29)	وَ	ادْخُلِيْ ❺	جَنَّتِيْ (30)
پھر تو داخل ہوجا	میرے بندوں میں	اور	داخل ہوجا	میری جنت میں

اٰیاتُھا 20 — 90 سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَکِّیَّةٌ 35 — رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ	اُقْسِمُ ❻	بِهٰذَا الْبَلَدِ (1)	وَ	اَنْتَ	حِلٌّ
نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	اس شہر کی	اور	آپ	رہنے والے ہیں

بِهٰذَا الْبَلَدِ (2)	وَ وَالِدٍ	وَّ	مَا	وَلَدَ (3)
اس شہر کے	والد (آدم) کی قسم	اور	(اسکی) جو	اس نے جنا

ضروری وضاحت

❶ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ يَا اور اَيَّتُهَا دونوں کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❹ ة مونث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں يْ ہو تو اس میں واحد مونث کو کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ بعض نے لَا کو زائد مانتے ہوئے اسکا ترجمہ نہیں کیا اور یہ درست ہے کہ بات میں زور ڈالنے کے لیے بعض اوقات زائد الفاظ کا استعمال ہوتا ہے اور انکا ترجمہ نہیں ہوتا اور ایسا اردو زبان میں بھی ہوتا ہے مثلاً اب آ بھی جاؤ نا، میں نے کہا نا میں نا زائد ہے۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	البتہ یقیناً ہم نے پیدا کیا ہے انسان کو
فِيْ كَبَدٍ ﴿4﴾ اَيَحْسَبُ	مشقت (کی حالت) میں (رہنے والا) ﴿4﴾ کیا وہ خیال کرتا ہے
اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿5﴾	کہ ہرگز نہیں قابو پا سکے گا اس پر کوئی ایک۔ ﴿5﴾
يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿6﴾	کہتا ہے میں نے برباد کر ڈالا بہت سا مال۔ ﴿6﴾
اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ﴿7﴾	کیا وہ خیال کرتا ہے کہ نہیں دیکھا اسے کسی ایک نے ﴿7﴾
اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿8﴾	کیا نہیں ہم نے بنائیں اس کے لیے دو آنکھیں ﴿8﴾
وَلِسَانًا وَّ شَفَتَيْنِ ﴿9﴾	اور ایک زبان اور دو ہونٹ۔ ﴿9﴾
وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿10﴾	اور ہم نے دکھا دیے اسے (خیر و شر کے) دونوں راستے۔ ﴿10﴾
فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿11﴾	پس نہیں وہ داخل ہوا دشوار گھاٹی میں۔ ﴿11﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿12﴾	اور آپ کیا جانیں (کہ) دشوار گھاٹی کیا ہے۔ ﴿12﴾
فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿13﴾	چھڑانا ہے گردن کا۔ ﴿13﴾
اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿14﴾	یا کھانا کھلانا ہے بھوک والے دن میں۔ ﴿14﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقْنَا	: تخلیق، مخلوق، خلق، خالق۔	عَيْنَيْنِ	: عینی شاہد، معائینہ، عین الیقین۔
يَّقْدِرَ	: قادر، قدرت، تقدیر، مقدر۔	لِسَانًا	: لسان، ماہر لسانیات، لسانیت، فصیح اللسان۔
عَلَيْهِ	: علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔	هَدَيْنٰهُ	: ہدایت، ہادی، ہدایت یافتہ، ہدایات۔
اَحَدٌ	: احد، واحد، توحید، وحدانیت۔	اَدْرٰىكَ	: روایت و درایت۔
يَقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِطْعٰمٌ	: دعوت طعام، وقت طعام، قیام و طعام۔
اَهْلَكْتُ	: ہلاک، ہلاکت، ہلکان۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
مَالًا	: مال و اولاد، مال و متاع، مالی خسارہ۔	ذِيْ	: ذی شعور، ذی شان۔

لَقَدْ ❶	خَلَقْنَا ❷	الْاِنْسَانَ ❸	فِیْ كَبَدٍ (4)
البتہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا ہے	انسان کو	مشقت (کی حالت) میں (رہنے والا)

اَ یَحْسَبُ	اَنْ لَّنْ	یَّقْدِرَ ❹	عَلَیْهِ	اَحَدٌ ❺ (5)
کیا وہ خیال کرتا ہے	کہ ہرگز نہیں	قابو پا سکے گا	اس پر	کوئی ایک

یَقُوْلُ	اَهْلَكْتُ	مَالًا	لُّبَدًا (6)	اَیَحْسَبُ
وہ کہتا ہے	میں نے برباد کر ڈالا	مال	بہت سا	کیا وہ خیال کرتا ہے

اَنْ لَّمْ	یَرَهٗ ❹	اَحَدٌ ❺ (7)	اَلَمْ	نَجْعَلْ	لَّهٗ	عَیْنَیْنِ ❻ (8)
کہ نہیں	دیکھا اسے	کسی ایک نے	کیا نہیں	ہم نے بنائیں	اسکے لیے	دو آنکھیں

وَ	لِسَانًا	وَّ	شَفَتَیْنِ ❻ (9)	وَ	هَدَیْنٰهُ ❷	النَّجْدَیْنِ ❻ (10)
اور	ایک زبان	اور	دو ہونٹ	اور	ہم نے دکھا دیے اسے	(خیر و شر کے) دونوں راستے

فَلَا	اقْتَحَمَ	الْعَقَبَةَ ❼ (11)	وَمَآ	اَدْرٰىكَ ❽	مَا الْعَقَبَةُ ❼ (12)
پس نہیں	وہ داخل ہوا	دشوار گھاٹی میں	اور کیا	جانیں آپ (کہ)	گھاٹی کیا ہے

فَكُّ	رَقَبَةٍ ❼ (13)	اَوْ	اِطْعٰمٌ	فِیْ یَوْمٍ	ذِیْ مَسْغَبَةٍ ❼ (14)
چھڑانا ہے	گردن کا	یا	کھانا کھلانا ہے	دن میں	بھوک والے

ضروری وضاحت

❶ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔❷ علامت نَا سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❹ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ علامت یْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❼ علامت ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❽ وَمَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ ہے اور کیا چیز آپ کو معلوم کرواتی ہے۔

يَتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿15﴾	کسی یتیم کو (جو) قرابت والا ہے۔ ﴿15﴾
اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿16﴾	یا کسی مسکین کو (جو) مٹی والا (خاک نشین) ہے
ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	پھر ہو وہ ان لوگوں میں سے جو ایمان لائے
وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ	اور ایک دوسرے کو وصیت کی صبر کی
وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿17﴾	اور ایک دوسرے کو وصیت کی رحم کرنے کی۔ ﴿17﴾
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿18﴾	وہی لوگ دائیں (ہاتھ یعنی سعادت) والے ہیں۔ ﴿18﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا	اور جنہوں نے انکار کیا ہماری آیات کا
هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿19﴾	وہ نحوست والے ہیں۔ ﴿19﴾
عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿20﴾	ان پر آگ ہوگی (ہر طرف سے) بند کی ہوئی۔ ﴿20﴾

اٰيَاتُهَا 15 — 91 سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ 26 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ﴿1﴾	قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ کی۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتِيْمًا : یتیم، یتامیٰ۔	بِالْمَرْحَمَةِ : رحم، رحمت، رحم دل، رحیم، رحمٰن۔
مَقْرَبَةٍ : قرب، قریب، مقرب، قرابت دار۔	اَصْحٰبُ : اصحاب خیر، صحابہ کرام، اصحاب صفہ۔
مَتْرَبَةٍ : تراب، تربت (مٹی)۔	كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفران نعمت۔
مِنْ : منجملہ، منجانب، من حیث القوم۔	بِاٰيٰتِنَا : آیت قرآنی، آیات۔
اٰمَنُوْا : امن ایمان، مومن، اہل ایمان۔	اَلْمَشْئَمَةِ : شومئی قسمت۔
تَوَاصَوْا : وصیت، وصیت نامہ۔	نَارٌ : نوری وناری مخلوق۔
بِالصَّبْرِ : صبر، صابر، صبر وثبات، صبر جمیل۔	الشَّمْسِ : شمس وقمر، شمسی توانائی، نظام شمسی۔

يَّتِيْمًا❶	ذَا مَقْرَبَةٍ❷ ﴿15﴾	اَوْ	مِسْكِيْنًا❶	ذَا مَتْرَبَةٍ❷ ﴿16﴾
کسی یتیم کو	(جو) قرابت والا ہے	یا	کسی مسکین کو	(جو) مٹی والا (خاک نشین) ہے

ثُمَّ	كَانَ	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	تَوَاصَوْا❸
پھر	وہ ہو	ان لوگوں میں سے جو	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے ایک دوسرے کو وصیت کی

بِالصَّبْرِ	وَ	تَوَاصَوْا❸	بِالْمَرْحَمَةِ❷ ﴿17﴾	اُولٰٓئِكَ❹
صبر کی	اور	ان سب نے ایک دوسرے کو وصیت کی	رحم کرنے کی	وہی لوگ

اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ❷ ﴿18﴾	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	هُمْ
دائیں (ہاتھ یعنی سعادت) والے ہیں	اور	جن	سب نے انکار کیا	ہماری آیات کا	وہ

1 ع 20 15

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ❷ ﴿19﴾	عَلَيْهِمْ	نَارٌ	مُّؤْصَدَةٌ❷❺ ﴿20﴾
نحوست والے (بائیں ہاتھ والے) ہیں	ان پر	آگ ہوگی	(ہر طرف سے) بند کی ہوئی

اٰيَاتُهَا 15 — 91 سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ 26 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَ❻	الشَّمْسِ	وَ	ضُحٰىهَا ﴿1﴾
قسم ہے	سورج کی	اور	اس کی دھوپ کی

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ تَ اور الف میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک دوسرے کو کیا گیا ہے۔ ❹ اُولٰٓئِكَ یہ علامت جمع کے لیے ہے اور عموماً اس کا استعمال بات میں زور ڈالنے کے لیے ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ وہ سب لوگ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ لوگ بھی کیا جاتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ وَ کا ترجمہ کبھی قسم بھی ہوتا ہے۔

وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ﴿2﴾	اور چاند کی (قسم) جب وہ پیچھے آئے اس کے۔ ﴿2﴾
وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ﴿3﴾	اور دن کی (قسم) جب وہ ظاہر کردے اس (سورج) کو۔ ﴿3﴾
وَالَّيْلِ اِذَا	اور رات کی (قسم) جب
يَغْشٰىهَا ﴿4﴾	وہ ڈھانپ لیتی ہے اس (سورج) کو۔ ﴿4﴾
وَالسَّمَآءِ وَمَا	اور آسمان کی اور (اس ذات کی) جس نے
بَنٰىهَا ﴿5﴾	بنایا ہے اسے۔ ﴿5﴾
وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ﴿6﴾	اور زمین کی اور (اس کی) جس نے بچھایا ہے اسے۔ ﴿6﴾
وَنَفْسٍ	اور (انسانی) نفس کی (قسم)
وَّمَا سَوّٰىهَا ﴿7﴾	اور (اس کی) جس نے ٹھیک کیا ہے اسے۔ ﴿7﴾
فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا	پھر اس کے دل میں ڈال دی اس کی نافرمانی
وَتَقْوٰىهَا ﴿8﴾	اور اس کی پرہیزگاری (کی پہچان)۔ ﴿8﴾
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿9﴾	یقیناً کامیاب ہوگیا جس نے پاک کرلیا اسے۔ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقَمَرِ : قمری مہینہ، شمس وقمر۔
النَّهَارِ : نہار منہ، لیل ونہار۔
جَلّٰىهَا : جِلَا، تجلّی۔
الَّيْلِ : لیلۃ القدر، قیام الیل، لیل ونہار۔
يَغْشٰىهَا : غشی طاری ہوگئی۔
مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
بَنٰىهَا : بنا، بنائے مخاصمت۔

نَفْسٍ : نفس، نفوس قدسیہ، نفسانفسی۔
سَوّٰىهَا : مساوی، مساوات۔
فَاَلْهَمَهَا : الہام، الہامی کتاب۔
فُجُوْرَهَا : فاسق وفاجر، فسق وفجور۔
تَقْوٰىهَا : تقویٰ، متقی وپرہیزگار، متقین۔
اَفْلَحَ : فلاح، فوز وفلاح، فلاحی ادارہ۔
زَكّٰىهَا : تزکیہ نفس، زکاۃ۔

وَ	الْقَمَرِ	اِذَا ❶	تَلٰىهَا ❷ (2)	وَ
اور	چاند کی (قسم)	جب	وہ پیچھے آئے اس کے	اور

النَّهَارِ	اِذَا ❶	جَلّٰىهَا ❷ (3)	وَ	الَّيْلِ
دن کی (قسم)	جب	وہ ظاہر کر دیتا اس (سورج) کو	اور	رات کی (قسم)

اِذَا ❶	يَغْشٰىهَا ❷ (4)	وَ	السَّمَآءِ	وَ
جب	وہ ڈھانپ لیتی ہے اس (سورج) کو	اور	آسمان کی (قسم)	اور

مَا	بَنٰىهَا ❷ (5)	وَ	الْاَرْضِ	وَ
(اس ذات کی) جس نے	بنایا ہے اسے	اور	زمین کی (قسم)	اور

مَا	طَحٰىهَا ❷ (6)	وَ	نَفْسٍ	وَّ	مَا
(اس کی) جس نے	بچھایا ہے اسے	اور	(انسانی) نفس کی (قسم)	اور	(اس کی) جس نے

سَوّٰىهَا ❷ (7)	فَاَلْهَمَهَا	فُجُوْرَهَا ❸	وَ
ٹھیک کیا ہے اسے	پھر دل میں ڈال دی اس کے	نافرمانی اسکی	اور

تَقْوٰىهَا ❸ (8)	قَدْ ❹	اَفْلَحَ	مَنْ ❺	زَكّٰىهَا ❷ (9)
اسکی پرہیزگاری (کی پہچان)	یقیناً	کامیاب ہو گیا	جس نے	پاک کر لیا اسے

ضروری وضاحت

❶ اِذَا کا ترجمہ جب اور اِذَا کا ترجمہ تب یا اس وقت ہوتا ہے۔ ❷ علامت هَا فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت اسکا ترجمہ اسے یا اسکو کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت هَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا کبھی اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت قَدْ تاکید کی علامت ہے اور یہ علامت صرف فعل کے شروع میں آتی ہے۔ ❺ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے اور مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ	اور یقیناً ناکام ہوا وہ جس نے
دَسّٰهَا (10)	خاک میں ملا دیا (آلودہ کرلیا) اسے۔ (10)
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ	جھٹلایا (قومِ) ثمود نے (صالحؑ کو)
بِطَغْوٰىهَآ (11)	اپنی سرکشی کی وجہ سے۔ (11)
اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا (12)	جب اٹھا اس کا سب سے بڑا بد بخت۔ (12)
فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	تو کہا ان سے اللہ کے رسول نے
نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا (13)	(خیال رکھو) اللہ کی اونٹنی اور اسکے پانی کی باری کا۔ (13)
فَكَذَّبُوْهُ	تو انہوں نے جھٹلایا اسے
فَعَقَرُوْهَا	پھر انہوں نے کونچیں کاٹ دیں اسکی (یعنی اسے مار ڈالا)
فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ	تو تباہی ڈالی ان پر انکے رب نے
بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا (14)	ان کے گناہ کے سبب پھر برابر کردیا اسے۔ (14)
وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا (15)	اور نہیں وہ ڈرتا اس (سزا) کے انجام سے۔ (15)

ع 1 15 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَابَ	خائب وخاسر۔	عَلَيْهِمْ	علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔
كَذَّبَتْ	کذب، کاذب، تکذیب، کذاب۔	رَبُّهُمْ	رب کریم، رب کائنات۔
بِطَغْوٰىهَآ	طغیانی، طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔	فَسَوّٰىهَا	مساوات، مساوی، مساوی حقوق۔
اَشْقٰىهَا	شقی، شقاوت، شقی القلب۔	وَ	شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔
فَقَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	لَا	لامحدود، لاپروا، لاعلاج۔
رَسُوْلُ	انبیاء ورسل، رسالت، ختم الرسل۔	يَخَافُ	خوف، خائف، خوف وخطر۔
سُقْيٰهَا	ساقی، ساقی کوثر، نماز استسقاء۔	عُقْبٰهَا	عالم عقبیٰ، عاقبت، عاقبت نااندیش۔

وَ	قَدْ	خَابَ	مَنْ ❶	دَسّٰىهَا ❷ (10)
اور	یقیناً	وہ ناکام ہوا	جس نے	خاک میں ملادیا (آلودہ کرلیا) اسے

كَذَّبَتْ ❸	ثَمُوْدُ	بِطَغْوٰىهَا ❷ (11)
جھٹلایا	(قومِ) ثمود نے	(صالح کو) اپنی سرکشی کے سبب

اِذِ	انْۢبَعَثَ	اَشْقٰىهَا ❹❷ (12)	فَقَالَ	لَهُمْ ❺
جب	اٹھا	اس کا سب سے بڑا بدبخت	تو کہا	ان سے

رَسُوْلُ اللّٰهِ	نَاقَةَ اللّٰهِ ❸	وَ	سُقْيٰهَا ❷ (13)
اللہ کے رسول نے	(خیال رکھو) اللہ کی اونٹنی کا	اور	اس کے پانی کی باری کا

فَكَذَّبُوْهُ ❻	فَعَقَرُوْهَا ❻❷	فَدَمْدَمَ
تو ان سب نے جھٹلایا اسے	پھر ان سب نے کونچیں کاٹ دیں اسکی (یعنی اسے مارڈالا)	تو تباہی ڈالی

عَلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِذَنْۢبِهِمْ
ان پر	انکے رب نے	ان کے گناہ کے سبب

ع 1 15 16

فَسَوّٰىهَا ❷ (14)	وَ لَا	يَخَافُ	عُقْبٰهَا ❷ (15)
پھر برابر کردیا اسے	اور نہیں	وہ ڈرتا	اس (سزا) کے انجام سے

ضروری وضاحت

❶ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے اور مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔ ❷ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ تْ، ةَ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ لَهُمْ کا لَ اصل میں لِ تھا لَهُمْ کے ساتھ یہ لَ ہو جاتا ہے اور قَالَ کے بعد اسکا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ❻ وْا کیساتھ کوئی اور علامت آئے تو اسکا الف گر جاتا ہے۔

اٰیَاتُھَا 21 — 92 سُوْرَةُ الَّیْلِ مَکِّیَّةٌ 9 — رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی ﴿1﴾	رات کی قسم جب وہ چھا جاتی ہے۔ ﴿1﴾
وَالنَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی ﴿2﴾	اور دن کی (قسم) جب وہ روشن ہوتا ہے۔ ﴿2﴾
وَمَا خَلَقَ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰی ﴿3﴾	اور اس (ذات) کی (قسم) جس نے پیدا کیا نر اور مادہ کو۔ ﴿3﴾
اِنَّ سَعْیَکُمْ لَشَتّٰی ﴿4﴾	بے شک تمھاری کوشش یقیناً مختلف ہے۔ ﴿4﴾
فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی	پس رہا وہ جس نے دیا (اللہ کے راستے میں)
وَاتَّقٰی ﴿5﴾	اور تقویٰ اختیار کیا۔ ﴿5﴾
وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی ﴿6﴾	اور سچ مانا اچھی بات کو۔ ﴿6﴾
فَسَنُیَسِّرُهٗ	تو عن قریب ہم سہولت دیں گے اسے
لِلْیُسْرٰی ﴿7﴾	آسان راستے (نیکی) کیلئے۔ ﴿7﴾
وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی ﴿8﴾	اور رہا وہ جس نے بخل کیا اور بے پروا رہا۔ ﴿8﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَغْشٰی	غشی طاری ہوگئی۔	اَعْطٰی	عطا، عطیہ، عطیات، المعطی۔
النَّھَارِ	نہار منہ، لیل ونہار۔	اتَّقٰی	تقویٰ، متقی پرہیزگار، متقین۔
تَجَلّٰی	تجلی، جلوہ، جلا بخشا۔	صَدَّقَ	صدق، صادق، صدیق، مصدوق۔
خَلَقَ	تخلیق، مخلوق، خلق، خالق، خلق خدا۔	بِالْحُسْنٰی	حُسن، حسنات، احسان، محسن۔
الذَّکَرَ	مذکر مؤنث، تذکیر وتانیث۔	لِلْیُسْرٰی	میسر۔
الْاُنْثٰی	مذکر مؤنث، تذکیر وتانیث۔	بَخِلَ	بخل، بخیل۔
سَعْیَکُمْ	سعی، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	اسْتَغْنٰی	غنی، مستغنی، اغنیا۔

آیاتُھا 21 — 92 سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ 09 — رُکُوْعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ الَّيْلِ ❶	اِذَا	يَغْشٰى ﴿1﴾	وَ	النَّهَارِ
رات کی قسم	جب	وہ چھا جاتی ہے	اور	دن کی (قسم)

اِذَا	تَجَلّٰى ❷ ﴿2﴾	وَ	مَا	خَلَقَ	الذَّكَرَ ❸
جب	وہ روشن ہو جائے	اور (اس ذات کی قسم)	جس نے	پیدا کیا	نر کو

وَ	الْاُنْثٰٓى ❹ ﴿3﴾	اِنَّ ❺	سَعْيَكُمْ	لَشَتّٰى ﴿4﴾
اور	مادہ کو	بے شک	تمھاری کوشش	یقیناً مختلف ہے

فَاَمَّا	مَنْ ❻	اَعْطٰى	وَ	اتَّقٰى ﴿5﴾	وَ	صَدَّقَ
پس رہا وہ	جس نے	(اللہ کے راستے میں) دیا	اور	تقویٰ اختیار کیا	اور	سچ مانا

بِالْحُسْنٰى ❹ ﴿6﴾	فَسَنُيَسِّرُهٗ	لِلْيُسْرٰى ❹ ﴿7﴾
اچھی بات کو	تو عنقریب ہم سہولت دیں گے اسے	آسان راستے (نیکی) کیلیے

وَ	اَمَّا	مَنْۢ ❻	بَخِلَ	وَ	اسْتَغْنٰى ﴿8﴾
اور	رہا وہ	جس نے	بخل کیا	اور	بے پروا رہا

ضروری وضاحت

❶ علامت وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اسکے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے آخر میں علامت ـیٰ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❻ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے اور مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔

وَ كَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿9﴾	اور جھٹلایا اچھی بات کو۔ ﴿9﴾
فَسَنُيَسِّرُهٗ	تو عن قریب ہم سہولت دیں گے اسے
لِلْعُسْرٰى ﴿10﴾	مشکل راہ (برائی) کے لیے۔ ﴿10﴾
وَمَا يُغْنِىْ عَنْهُ مَالُهٗۤ	اور نہیں کام آئے گا اس کے اس کا مال
اِذَا تَرَدّٰى ﴿11﴾	جب وہ گرے گا (دوزخ کے گڑھے میں)۔ ﴿11﴾
اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ﴿12﴾	بے شک ہمارے ذمہ ہے یقیناً ہدایت دینا۔ ﴿12﴾
وَ اِنَّ لَنَا	اور بے شک ہمارے (اختیار میں) ہی ہیں
لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿13﴾	یقیناً آخرت اور دنیا۔ ﴿13﴾
فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا	تو میں نے ڈرا دیا ہے تمھیں (ایسی) آگ سے
تَلَظّٰى ﴿14﴾	(جو) بھڑک رہی ہے۔ ﴿14﴾
لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿15﴾	نہیں داخل ہوگا اس میں مگر بڑا بد بخت۔ ﴿15﴾
الَّذِىْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ﴿16﴾	(وہ) جس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔ ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبَ : کذب، کاذب، تکذیب، کذاب۔	لَلْاٰخِرَةَ : یوم آخرت، اُخروی زندگی۔
بِالْحُسْنٰى : حُسن، حسنات، احسان، محسن۔	وَ : شام وسحر، خیر و عافیت، عزت و احترام۔
لِلْعُسْرٰى : عُسرت۔	الْاُوْلٰى : قرونِ اُولیٰ، اوّل۔
يُغْنِىْ : غنی، مستغنی، اغنیا۔	نَارًا : نوری ناری مخلوق۔
مَالُهٗ : مال و دولت، مال ومتاع، جان و مال۔	اِلَّا : الا ما شاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
عَلَيْنَا : علی الاعلان، علیٰ وجہ البصیرت۔	الْاَشْقَى : شقی، شقاوت، شقی القلب۔
لَلْهُدٰى : ہدایت، ہادی، ہدایت یافتہ۔	

وَ	كَذَّبَ ❶	بِالْحُسْنٰى (9) ❷	فَسَنُيَسِّرُهٗ ❸
اور	جھٹلایا	اچھی بات کو	تو عنقریب ہم سہولت دیں گے اسے

لِلْعُسْرٰى (10) ❷	وَ	مَا	يُغْنِىْ ❹	عَنْهُ
مشکل راہ (برائی) کے لیے	اور	نہیں	کام آئے گا	اس کے

مَالُهٗٓ ❸	اِذَا	تَرَدّٰى (11) ❺	اِنَّ	عَلَيْنَا
اس کا مال	جب	وہ گرے گا (دوزخ کے گڑھے میں)	بے شک	ہم پر ہے

لَلْهُدٰى (12) ❻	وَ	اِنَّ	لَنَا	لَلْاٰخِرَةَ ❻❼
یقیناً ہدایت دینا	اور	بے شک	ہمارے لیے	یقیناً آخرت ہے

وَ	الْاُوْلٰى (13)	فَاَنْذَرْتُكُمْ	نَارًا
اور	دنیا (بھی)	تو میں نے ڈرا دیا ہے تمہیں	(ایسی) آگ سے

تَلَظّٰى (14) ❺	لَا	يَصْلٰىهَآ ❹	اِلَّا	الْاَشْقَى (15) ❽
(جو) بھڑک رہی ہے	نہیں	داخل ہوگا اس میں	مگر	بڑا بدبخت

الَّذِىْ	كَذَّبَ ❶	وَ	تَوَلّٰى (16) ❺
(وہ) جس نے	جھٹلایا	اور	روگردانی کی

ضروری وضاحت

❶ فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ فُعْلٰی کے سانچے میں ڈھلا ہوا اسم واحد مؤنث ہوتا ہے۔
❸ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے اور اسم کے آخر میں ترجمہ اسکا کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❺ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ لَ تاکید کی علامت ہے اور اسم فعل حرف کے شروع میں آتی ہے۔
❼ علامت ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ علامت اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَ سَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿17﴾ — اور عنقریب دور رکھا جائے گا اس سے بڑا پرہیزگار۔ ﴿17﴾

الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَهٗ یَتَزَكّٰى ﴿18﴾ — وہ جو دیتا ہے اپنا مال (تاکہ) وہ پاک ہو جائے۔ ﴿18﴾

وَ مَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰۤى ﴿19﴾ — اور نہیں ہے کسی ایک کا اسکے ہاں کوئی احسان (کہ اسکا) بدلہ دیا جائے۔ ﴿19﴾

اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿20﴾ — مگر اپنے بلند رب کی خوشنودی چاہنے کیلیے۔ ﴿20﴾

وَ لَسَوْفَ یَرْضٰى ﴿21﴾ — اور ضرور عنقریب وہ راضی ہو جائے گا۔ ﴿21﴾

ع 1 21 17

93 سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّیَّةٌ 11

اٰیَاتُهَا 11 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ الضُّحٰى ﴿1﴾ — قسم ہے دھوپ چڑھنے کے وقت کی۔ ﴿1﴾

وَ الَّیْلِ اِذَا سَجٰى ﴿2﴾ — اور رات کی (قسم) جب وہ چھا جائے۔ ﴿2﴾

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَا قَلٰى ﴿3﴾ — نہیں چھوڑا آپکو آپکے رب نے اور نہ (آپ سے) ناراض ہوا۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيُجَنَّبُهَا : اجتناب، ایک جانب۔

الْاَتْقَى : تقویٰ، متقی پرہیزگار، متقین۔

مَالَهٗ : مال و دولت، مال و متاع، جان و مال۔

یَتَزَكّٰى : تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔

لِاَحَدٍ : احد، واحد، توحید، وحدت امت۔

عِنْدَهٗ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

مِنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔

نِّعْمَةٍ : نعمت، انعام، منعم، اللہ کی نعمتیں۔

تُجْزٰۤى : جزا، جزائے خیر، جزا و سزا۔

اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

الْاَعْلٰى : اعلیٰ، اعلیٰ مقام، وزیر اعلیٰ۔

یَرْضٰى : راضی، رضا، مرضی، رضا الٰہی۔

الَّیْلِ : لیل و نہار، لیلۃ القدر، لیلہ مبارکہ۔

وَدَّعَكَ : الوداع، الوداعی پارٹی، ودیعت۔

وَ	سَيُجَنَّبُهَا ❶	الْاَتْقَى ❷ (17)	الَّذِىْ	يُؤْتِىْ ❶
اور	عنقریب دور رکھا جائے گا اس سے	بڑا پرہیزگار	(وہ) جو	دیتا ہے

مَالَهٗ ❸	يَتَزَكّٰى ❹ (18)	وَ	مَا	لِاَحَدٍ ❺	عِنْدَهٗ ❸
اپنا مال	(تاکہ) وہ پاک ہو جائے	اور	نہیں ہے	کسی ایک کا	اسکے ہاں

مِنْ نِّعْمَةٍ ❺❻❼	تُجْزٰٓى ❽ (19)	اِلَّا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ
کوئی احسان	کہ (اسکا) بدلہ دیا جائے	مگر	چاہنے (کے لیے)	خوشنودی

ع 1 21 17

رَبِّهٖ ❸	الْاَعْلٰى ❷ (20)	وَ	لَسَوْفَ	يَرْضٰى (21)
اپنے رب کی	(جو) بہت بلند ہے	اور	ضرور عنقریب	وہ راضی ہو جائے گا

اٰيَاتُهَا 11 — 93 سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ 11 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ الضُّحٰى (1)	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	سَجٰى (2)
قسم ہے دھوپ چڑھنے کے وقت کی	اور	رات کی	جب	وہ چھا جائے

مَا	وَدَّعَكَ	رَبُّكَ	وَ	مَا	قَلٰى (3)
نہیں	چھوڑا آپ کو	آپ کے رب نے	اور	نہ	وہ (آپ سے) ناراض ہوا

ضروری وضاحت

❶ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بڑا یا بہت کیا گیا ہے۔ ❸ هٗ یا هٖ اگر اسم کے آخر میں ہو تو کبھی ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❹ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿4﴾	اور یقیناً آخرت بہتر ہے آپ کیلئے دنیا سے۔ ﴿4﴾
وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ	اور ضرور عنقریب دے گا آپ کو آپ کا رب
فَتَرْضٰى ﴿5﴾	پس آپ راضی ہو جائیں گے۔ ﴿5﴾
اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿6﴾	کیا نہیں پایا اس نے آپکو یتیم تو اس نے جگہ دی۔ ﴿6﴾
وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿7﴾	اور پایا آپ کو ناواقفِ راہ تو اس نے راستہ دکھایا۔ ﴿7﴾
وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿8﴾	اور پایا آپ کو تنگ دست تو اس نے غنی کر دیا۔ ﴿8﴾
فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿9﴾	پس رہا یتیم تو نہ سختی کیجئے (اُس پر)۔ ﴿9﴾
وَ اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿10﴾	اور رہا سوال کرنے والا تو مت جھڑکیے (اسے)۔ ﴿10﴾
وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿11﴾	اور جو نعمت ہے آپکے رب کی تو بیان کیجئے (اُسے)۔ ﴿11﴾

ع 1 11 18

اٰیاتُھا 8 | 94 سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ 12 | رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿1﴾	کیا نہیں ہم نے کھول دیا آپ کیلیے آپ کا سینہ۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَلْاٰخِرَةُ	یوم آخرت، اُخروی زندگی۔	فَاَغْنٰى	غنی، مستغنی۔
الْاُوْلٰى	قرون اولیٰ، اوّل۔	تَقْهَرْ	قہر، قہرِ الٰہی، مقہور۔
يُعْطِيْكَ	عطا، عطیہ، عطیات، عطایا۔	السَّآئِلَ	سائل، سوالی، سوال و جواب۔
فَتَرْضٰى	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	بِنِعْمَةِ	نعمت، انعام، منعم، اللہ کی نعمتیں۔
فَاٰوٰى	ملجاو ماویٰ۔	فَحَدِّثْ	حدیث نبوی، تحدیثِ نعمت۔
ضَآلًّا	ضلالت۔	نَشْرَحْ	شرح صدر، تشریح۔
فَهَدٰى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہدایت یافتہ۔	صَدْرَكَ	شرح صدر، صدری، شقّ صدر۔

لَسَوْفَ	وَ	مِنَ الْاُوْلٰی ۝4 ❷	لَّكَ	خَيْرٌ	لَلْاٰخِرَةُ ❶	وَ
ضرور عنقریب	اور	پہلی (زندگی یعنی دنیا) سے	آپ کے لئے	بہتر ہے	یقیناً آخرت	اور

يَتِيْمًا ❹	لَمْ يَجِدْكَ ❺	اَ	فَتَرْضٰى ۝5	رَبُّكَ ❹	يُعْطِيْكَ ❸
یتیم	نہیں پایا اس نے آپکو	کیا	پس آپ راضی ہو جائیں گے	آپکا رب	دے گا آپکو

وَجَدَكَ	وَ	فَهَدٰى ۝7	ضَآلًّا ❹	وَجَدَكَ	وَ	فَاٰوٰى ۝6
پایا آپ کو	اور	تو اس نے راستہ دکھایا	ناواقفِ راہ	پایا آپ کو	اور	تو اس نے جگہ دی

وَاَمَّا	فَلَا تَقْهَرْ ❻ ۝9	الْيَتِيْمَ	فَاَمَّا	فَاَغْنٰى ۝8	عَآئِلًا ❹
اور رہا	تو نہ آپ سختی کریں (اُس پر)	یتیم	پس رہا	تو اس نے غنی کر دیا	تنگ دست

ع 1/11/18

فَحَدِّثْ ۝11	رَبِّكَ	بِنِعْمَةِ ❼ ❶	وَاَمَّا	فَلَا تَنْهَرْ ❻ ۝10	السَّآئِلَ
تو بیان کیجئے (اُسے)	آپکے رب کی	نعمت ہے	اور جو	تو مت آپ جھڑکیے (اسے)	سوال کرنیوالا

رُكُوْعُهَا 1 — 94 سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ 12 — اٰيَاتُهَا 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَدْرَكَ ۝1	لَكَ	لَمْ نَشْرَحْ	اَ
آپ کا سینہ	آپ کے لیے	نہیں ہم نے کھول دیا	کیا

ضروری وضاحت

❶ ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ فُعْلٰی کے سانچے میں ڈھلا ہوا اسم واحد مؤنث ہوتا ہے۔ ❸ علامت يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے اور اگر زبر ہو تو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔ ❺ علامت لَمْ کے بعد يـ کا ترجمہ عموماً وہ کی بجائے اس کیا جاتا ہے۔ ❻ علامت لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ علامت بِـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَ وَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿2﴾	اور اُتار دیا ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ۔ ﴿2﴾
الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿3﴾	جس نے توڑ دی تھی آپ کی کمر۔ ﴿3﴾
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿4﴾	اور ہم نے بلند کر دیا آپ کے لیے آپکا ذکر۔ ﴿4﴾
فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿5﴾	تو بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔ ﴿5﴾
اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿6﴾	(ہاں) بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔ ﴿6﴾
فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿7﴾	چنانچہ جب آپ فارغ ہو جائیں تو محنت کیجئے۔ ﴿7﴾
وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿8﴾ ع 1 8 19	اور اپنے رب کی طرف پس رغبت کیجئے۔ ﴿8﴾

اٰیاتُھا 8 — 95 سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ 28 — رُکُوْعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ﴿1﴾	قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی۔ ﴿1﴾
وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ﴿2﴾	اور طور سینین کی۔ ﴿2﴾
وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ﴿3﴾	اور اس امن والے شہر کی۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	فَرَغْتَ	فارغ، فراغت، فارغ البال۔
وِزْرَكَ	وزیر، وزارت۔	اِلٰى	مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔
اَنْقَضَ	نقضِ امن، نقیض۔	الزَّيْتُوْنِ	زیتون۔
رَفَعْنَا	ارفع واعلیٰ، رفعت وبلندی، سطح مرتفع۔	طُوْرِ	طور پہاڑ، طور سینا۔
ذِكْرَكَ	ذکر، تذکرہ، ذکر خیر، محفل ذکر۔	سِيْنِيْنَ	طور سینا۔
مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔	الْبَلَدِ	طول بلد، بلدیہ۔
الْعُسْرِ	عسرت۔	الْاَمِيْنِ	امن، امان، امین۔

وَ	وَضَعْنَا ❶	عَنْكَ	وِزْرَكَ ﴿2﴾	الَّذِیْٓ	اَنْقَضَ
اور	ہم نے اتار دیا	آپ سے	آپ کا بوجھ	جس نے	توڑ دی تھی

ظَهْرَكَ ﴿3﴾	وَ	رَفَعْنَا ❶	لَكَ	ذِكْرَكَ ﴿4﴾	فَاِنَّ	مَعَ
آپ کی کمر	اور	ہم نے بلند کر دیا	آپکے لیے	آپکا ذکر	تو بے شک	ساتھ ہے

الْعُسْرِ	یُسْرًا ❷ ﴿5﴾	اِنَّ	مَعَ الْعُسْرِ	یُسْرًا ❷ ﴿6﴾	فَاِذَا ❸
تنگی کے	آسانی	بے شک	تنگی کے ساتھ	آسانی ہے	چنانچہ جب

ع 1 8 19

فَرَغْتَ	فَانْصَبْ ❹ ﴿7﴾	وَ	اِلٰی رَبِّكَ	فَارْغَبْ ❸❹ ﴿8﴾
آپ فارغ ہو جائیں	تو محنت کیجیے	اور	اپنے رب کی طرف	پس رغبت کیجیے

اٰیَاتُهَا 8 — 95 سُوْرَةُ التِّیْنِ مَكِّیَّةٌ 28 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ ❺	التِّیْنِ	وَ	الزَّیْتُوْنِ ﴿1﴾	وَ	طُوْرِ
قسم ہے	انجیر کی	اور	زیتون کی	اور	طور

سِیْنِیْنَ ❻ ﴿2﴾	وَ	هٰذَا ❼	الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ ﴿3﴾
سینین کی	اور	اس	امن والے شہر کی

ضروری وضاحت

❶ فعل کیساتھ علامت نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ شروع میں علامت یَ نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❸ فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو اور کبھی چنانچہ کیا جاتا ہے۔ ❹ شروع میں اَ اور آخر میں جزم ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ وَ کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ طُوْرِ سِیْنِیْنَ سے مراد وہ پہاڑ ہے جس پر اللہ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا اسے طور سینا بھی کہا گیا ہے۔ ❼ هٰذَا کا ترجمہ کبھی یہ اور کبھی اس ہوتا ہے۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	البتہ یقیناً ہم نے پیدا کیا انسان کو
فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿4﴾ ثُمَّ	بہترین شکل وصورت میں ۔ ﴿4﴾ پھر
رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ﴿5﴾	ہم نے لوٹا دیا اُسے سب سے نیچے نیچوں میں سے ۔ ﴿5﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿6﴾	تو ان کے لیے اجر ہے نہ ختم ہونے والا ۔ ﴿6﴾
فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ﴿7﴾	پھر کیا چیز جھٹلانے پہ آمادہ کرتی ہے تجھے اسکے بعد جزا کو ۔ ﴿7﴾
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿8﴾	کیا نہیں ہے اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم ۔ ﴿8﴾

ع 1 8 20

اٰیاتھا 19 — 96 سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ 1 — رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ﴿1﴾	پڑھیے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا ۔ ﴿1﴾
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿2﴾	پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے خون سے ۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقْنَا	: خلق، خالق، تخلیق، مخلوق ۔	الصّٰلِحٰتِ	: صالح، مصلح، اعمال صالح، مصلح ۔
فِيْ	: فی الفور، فی الحال، مافی الضمیر ۔	اَجْرٌ	: اجر، اجر عظیم، اجرت ۔
اَحْسَنِ	: احسن، حسن، حسین ۔	يُكَذِّبُكَ	: کذب، کاذب، تکذیب ۔
رَدَدْنٰهُ	: ردکرنا، ردّوبدل، تردید، مردود ۔	الْحٰكِمِيْنَ	: حکم، محکوم، حاکم وقت، حکومت ۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ ۔ الاقلیل، الا یہ کہ ۔	اِقْرَاْ	: قاری، قرات، قراء کرام ۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن ۔	بِاسْمِ	: اسم، اسمائے گرامی، اسم بامسمیٰ، موسوم ۔
عَمِلُوْا	: عمل، اعمال، عامل، عملیات، معمول ۔	مِنْ	: منجانب، من جملہ، من حیث القوم ۔

لَقَدْ ❶	خَلَقْنَا ❷	الْاِنْسَانَ ❸	فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ (4) ❹	ثُمَّ
البتہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	بہت اچھی شکل وصورت میں	پھر

رَدَدْنٰهُ ❷	اَسْفَلَ ❹	سٰفِلِیْنَ (5)	اِلَّا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا
ہم نے لوٹا دیا اُسے	سب سے نیچے	نیچوں میں سے	سوائے	ان لوگوں کے جو	سب ایمان لائے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَلَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ مَمْنُوْنٍ (6)
اور ان سب نے اعمال کیے	نیک	تو ان کے لیے	اجر ہے	نہ ختم ہونے والا

فَمَا	يُكَذِّبُكَ ❺	بَعْدُ	بِالدِّيْنِ (7)
پھر کیا چیز	جھٹلانے پہ آمادہ کرتی ہے آپ کو	اسکے بعد	(روز) جزا کو

ع 1/8/20

اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَحْكَمِ ❹❻	الْحٰكِمِيْنَ (8)
کیا نہیں ہے	اللہ	بڑا حاکم	سب حاکموں سے (بڑھ کر)

اٰیَاتُهَا 19 — 96 سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ 1 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِقْرَاْ ❼	بِاسْمِ رَبِّكَ	الَّذِیْ	خَلَقَ (1)	خَلَقَ الْاِنْسَانَ ❸	مِنْ عَلَقٍ (2)
پڑھیے	اپنے رب کے نام سے	جس نے	پیدا کیا	پیدا کیا انسان کو	جمے ہوئے خون سے

ضروری وضاحت

❶ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہیں لَ اسم فعل اور حرف کے ساتھ اور قَدْ صرف فعل کے شروع میں استعمال ہوتی ہے۔ ❷ نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ نفی کے بعد عموماً علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❼ فعل کے شروع میں اِ اور آخر میں سکون ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝3
پڑھیے اور آپ کا رب بڑا کریم ہے۔ ۝3

الَّذِىْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝4
جس نے سکھایا قلم کے ذریعے۔ ۝4

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝5
اس نے سکھایا انسان کو جو کچھ نہیں وہ جانتا تھا۔ ۝5

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۝6
ہرگز نہیں بے شک انسان یقیناً سرکشی کرتا ہے۔ ۝6

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝7
یہ کہ وہ دیکھتا ہے اپنے آپ کو بے پرواہ۔ ۝7

اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝8
بے شک آپ کے رب کی طرف ہی لوٹنا ہے۔ ۝8

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يَنْهٰى ۝9
کیا تو نے دیکھا ہے اس شخص (ابوجہل) کو جو روکتا ہے۔ ۝9

عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝10
ایک بندے (محمد ﷺ) کو جب وہ نماز پڑھیں۔ ۝10

اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۝11
کیا تو نے دیکھا اگر ہو وہ ہدایت پر۔ ۝11

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝12
یا اس نے حکم دیا ہو تقویٰ کا۔ ۝12

اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ
وَتَوَلّٰى ۝13
کیا تو نے دیکھا اگر (منع کرنیوالے نے) جھٹلایا
اور روگردانی کی۔ ۝13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَكْرَمُ : اکرم، اکرام، تکریم، مکرم، کرم۔
عَلَّمَ : علم، تعلیم، معلم، معلومات۔
بِالْقَلَمِ : قلم، اقلام، قلمی دوستی۔
لَيَطْغٰى : طغیانی، طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔
اسْتَغْنٰى : غنی، مستغنی، اغنیا۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر، رجوع الی اللہ۔
الرُّجْعٰى : رجوع، راجع، مرجع۔

يَنْهٰى : نہی عن المنکر، منہیات۔
صَلّٰى : صلاۃ الفجر، صلاۃ العید، صوم وصلاۃ۔
الْهُدٰى : ہدایت، ہادی، ہدایت یافتہ۔
اَمَرَ : امر، اوامر ونواہی، امر بالمعروف، آمر۔
بِالتَّقْوٰى : تقویٰ، متقی، متقین، تقویٰ و پرہیزگاری۔
رَءَيْتَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
كَذَّبَ : کذب، کاذب، تکذیب، کذاب۔

اِقْرَاْ ❶	وَ رَبُّكَ	الْاَكْرَمُ ❷ (3)	الَّذِيْ	عَلَّمَ ❸
پڑھیے	اور آپ کا رب	بڑا کریم ہے	جس نے	سکھایا

بِالْقَلَمِ (4)	عَلَّمَ ❸	الْاِنْسَانَ	مَا	لَمْ يَعْلَمْ (5)
قلم کے ذریعے	اس نے سکھایا	انسان کو	جو کچھ	نہیں وہ جانتا تھا

كَلَّآ	اِنَّ ❹	الْاِنْسَانَ	لَيَطْغٰٓى ❺ (6)	اَنْ ❻	رَّاٰهُ
ہرگز نہیں	بے شک	انسان	یقیناً سرکشی کرتا ہے	(اس لیے) کہ	وہ دیکھتا ہے اپنے آپکو

اسْتَغْنٰى (7)	اِنَّ ❹	اِلٰى رَبِّكَ	الرُّجْعٰى (8)
کہ وہ بے پرواہ ہے	بے شک	آپ کے رب کی طرف ہی	لوٹنا ہے

اَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	يَنْهٰى ❺ (9)	عَبْدًا	اِذَا	صَلّٰى ❸ (10)
کیا تو نے دیکھا	(اس شخص ابوجھل کو) جو	روکتا ہے	ایک بندے (محمد ﷺ) کو	جب	وہ نماز پڑھتا ہے

اَرَءَيْتَ	اِنْ ❻	كَانَ	عَلَى الْهُدٰٓى (11)	اَوْ	اَمَرَ
کیا تو نے دیکھا	اگر	ہو وہ	ہدایت پر	یا	اس نے حکم دیا ہو

بِالتَّقْوٰى (12)	اَرَءَيْتَ	اِنْ ❻	كَذَّبَ ❸	وَ	تَوَلّٰى ❼ (13)
تقویٰ کا	کیا تو نے دیکھا	اگر (منع کرنیوالے نے)	جھٹلایا	اور	روگردانی کی

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں اِ اور آخر میں سکون ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ اسم کے شروع میں أ میں کبھی صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❺ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر کیا جاتا ہے۔ ❼ علامت تَ اور درمیان میں شد دونوں میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ﴿14﴾	کیا نہیں وہ جانتا کہ بے شک اللہ (اسے) دیکھ رہا ہے۔ ﴿14﴾
كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ	ہرگز نہیں البتہ اگر نہ وہ باز آیا
لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ﴿15﴾	(تو) ضرور ہم گھسیٹیں گے (اسے) پیشانی سے (پکڑ کر)۔ ﴿15﴾
نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿16﴾	جھوٹی خطا کار پیشانی (سے)۔ ﴿16﴾
فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ﴿17﴾	پس چاہیے کہ وہ بلائے اپنی مجلس۔ ﴿17﴾
سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿18﴾	عنقریب ہم (بھی) بلائیں گے عذاب کے فرشتوں کو۔ ﴿18﴾
كَلَّا لَا تُطِعْهُ	ہرگز نہیں، آپ کہا نہ مانیں اسکا
وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿19﴾	اور آپ سجدہ کریں اور (اللہ کا) قرب حاصل کریں۔ ﴿19﴾

ع 1 19 21

97 سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ 25

اٰيَاتُهَا 5 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ	بے شک ہم نے نازل کیا ہے اس (قرآن) کو
فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿1﴾ وَمَآ اَدْرٰكَ	شب قدر میں۔ ﴿1﴾ اور آپ کیا جانیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُ	علم، تعلیم، معلم، معلومات۔	اسْجُدْ	سجدہ، ساجد، مسجود، مسجد۔
يَنْتَهِ	انتہا، منتہی۔	وَ	شام وسحر، خیروعافیت، عزت واحترام۔
كَاذِبَةٍ	کذب، کاذب، تکذیب، کذّاب	اقْتَرِبْ	قرب، قریب، مقرب، قرابت داری۔
خَاطِئَةٍ	خطا کار، خطائیں۔	اَنْزَلْنٰهُ	نازل، نزول، منزل من اللہ۔
فَلْيَدْعُ	دعوت، داعی، مدعو، دُعا۔	فِيْ	فی الفور، فی الحال، مافی الضمیر۔
لَا	لاحاصل، لامحالہ، لاتعداد۔	لَيْلَةِ	لیلۃ القدر، لیل ونہار، قیام الیل۔
تُطِعْهُ	اطاعت، مطیع، اطاعت گزار۔	الْقَدْرِ	شب قدر، قدر قیمت، قدر ومنزلت۔

اَ	لَمْ يَعْلَمْ	بِاَنَّ اللّٰهَ ❶	يَرٰى ﴿14﴾ ❷	كَلَّا
کیا	نہیں وہ جانتا	کہ بے شک اللہ (اسے)	دیکھ رہا ہے	ہرگز نہیں

لَئِنْ	لَّمْ	يَنْتَهِ	لَنَسْفَعًا ❸	بِالنَّاصِيَةِ ❹ ﴿15﴾
البتہ اگر	نہ	وہ باز آیا	(تو) ضرور ہم گھسیٹیں گے (اسے)	پیشانی (کے بالوں) سے (پکڑ کر)

نَاصِيَةٍ ❹	كَاذِبَةٍ ❹	خَاطِئَةٍ ❹ ﴿16﴾	فَلْيَدْعُ ❺
پیشانی	جھوٹی	خطا کار (سے)	پس چاہیے کہ وہ بلائے

نَادِيَهٗ ﴿17﴾	سَنَدْعُ	الزَّبَانِيَةَ ❻ ﴿18﴾	كَلَّا
اپنی مجلس کو	عنقریب ہم (بھی) بلائیں گے	عذاب کے فرشتوں کو	ہرگز نہیں

ع 1 19 21

لَا	تُطِعْهُ	وَ	اسْجُدْ ❼	وَاقْتَرِبْ ❼ ﴿19﴾
نہ	کہا مانیں آپ اسکا	اور	آپ سجدہ کریں	اور (اللہ کا) قرب حاصل کریں

اٰيَاتُهَا 5 | 97 سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ 25 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ ❽	فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ❹ ﴿1﴾	وَ	مَآ اَدْرٰكَ
بیشک ہم نے نازل کیا ہے اس (قرآن) کو	شب قدر میں	اور	آپ کیا جانیں

ضروری وضاحت

❶ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ لَنَسْفَعًا دراصل لَنَسْفَعَنْ تھا آخر میں نْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ فَ کے بعد لْ میں چاہیے کہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اَلزَّبَانِيَةُ کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں ہے بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❽ اِنَّا میں نَا اور اَنْزَلْنٰهُ میں نَا دونوں کا ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿2﴾	کیا ہے شب قدر۔ ﴿2﴾
لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ	شب قدر (کی عبادت) بہتر ہے
مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿3﴾	ہزار مہینے (کی عبادت) سے۔ ﴿3﴾
تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوْحُ	اترتے ہیں فرشتے اور روح الامین (جبریل علیہ السلام)
فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿4﴾	اس میں اپنے رب کے حکم سے ہر کام سے۔ ﴿4﴾
سَلٰمٌ هِيَ	سلامتی (ہی سلامتی) ہے وہ (رات)
حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿5﴾	فجر طلوع ہونے تک۔ ﴿5﴾

ع 1 5 22

اٰیاتُها 8 | 98 سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ 100 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	نہیں تھے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ	اہل کتاب اور مشرکین میں سے
مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿1﴾	باز آنے والے یہاں تک کہ آتی انکے پاس واضح دلیل۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَدْرٰكَ	: روایت و درایت۔	سَلٰمٌ	: سلام، سلامت، امن و سلامتی۔
تَنَزَّلُ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔	مَطْلَعِ	: مطلع، مطلع ابر آلود، طلوع فجر۔
الْمَلٰٓئِكَةُ	: ملائکہ، ملک الموت۔	الْفَجْرِ	: وقت فجر، اذان فجر، نماز فجر۔
الرُّوْحُ	: روح الامین (جبریل ؑ)	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفران نعمت۔
فِيْهَا	: فی الفور، اظہار ما فی الضمیر، فی الحال۔	الْكِتٰبِ	: کتاب، کتب سماویہ، کتاب ہدایت۔
بِاِذْنِ	: اذن عام، باذن اللہ۔	حَتّٰى	: حتی الامکان، حتیٰ کہ، حتی الوسع۔
اَمْرٍ	: امر، امور، اوامر و نواہی، امور سلطنت۔	الْبَيِّنَةُ	: بین دلیل، مبینہ طور پر۔

مَا	لَيْلَةُ الْقَدْرِ ❶ (2)	لَيْلَةُ الْقَدْرِ ❶
کیا ہے	شب قدر	شب قدر (کی عبادت)

خَيْرٌ	مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ (3)	تَنَزَّلُ ❷	الْمَلٰٓئِكَةُ ❸
بہتر ہے	ہزار مہینے (کی عبادت) سے	اترتے ہیں	فرشتے

وَ الرُّوْحُ	فِيْهَا	بِاِذْنِ رَبِّهِمْ	مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ (4)
اور روح الامین (جبریل علیہ السلام)	اس میں	اپنے رب کے حکم سے	ہر کام سے

سَلٰمٌ	هِيَ ❹	حَتّٰى	مَطْلَعِ	الْفَجْرِ (5)
سلامتی (ہی سلامتی) ہے	وہ (رات)	یہاں تک کہ	طلوع ہو	فجر

ع 1 5 22

اٰیَاتُهَا 8 — 98 سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ 100 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ	يَكُنِ ❺	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
نہیں	تھے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اہل کتاب میں سے

وَ	الْمُشْرِكِيْنَ	مُنْفَكِّيْنَ	حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ ❻	الْبَيِّنَةُ ❶ (1)
اور	مشرکوں میں سے	سب باز آنے والے	یہاں تک کہ	آتی انکے پاس	واضح دلیل

ضروری وضاحت

❶ ة واحد مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ تَنَزَّلُ اصل میں تَتَنَزَّلُ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ گر گئی ہے اس میں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ اَلْمَلٰٓئِكَةُ کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❹ هِيَ کا ترجمہ وہ مؤنث اور هُوَ کا ترجمہ وہ مذکر ہوتا ہے۔ ❺ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ❻ علامت تَ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

رَسُوۡلٌ مِّنَ اللّٰهِ	(یعنی) ایک رسول، اللہ کی طرف سے
يَتۡلُوۡا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿2﴾	وہ پڑھ کر سناتا پاکیزہ صحیفے۔ ﴿2﴾
فِيۡهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿3﴾	اُن میں لکھے ہوئے مضبوط احکام ہوں۔ ﴿3﴾
وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ	اور نہیں جدا جدا ہوئے وہ لوگ جو دیے گئے کتاب
اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ الۡبَيِّنَةُ ﴿4﴾	مگر اسکے بعد کہ آئی ان کے پاس واضح دلیل۔ ﴿4﴾
وَمَاۤ اُمِرُوۡۤا اِلَّا لِيَعۡبُدُوا اللّٰهَ	اور نہیں وہ حکم دیے گئے مگر یہ کہ وہ عبادت کریں اللہ کی
مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ حُنَفَآءَ	خالص کرتے ہوئے اس کے لئے (اپنے) دین کو یکسو ہو کر
وَيُقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوا الزَّكٰوةَ	اور وہ قائم کریں نماز اور وہ ادا کریں زکوٰۃ
وَ ذٰلِكَ دِيۡنُ الۡقَيِّمَةِ ﴿5﴾	اور یہی دین ہے مضبوط ملت کا۔ ﴿5﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	بے شک وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا
مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ	اہل کتاب اور مشرکین میں سے
فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا	(وہ) جہنم کی آگ میں ہونگے وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتۡلُوۡا	: تلاوت، وحی متلوّ۔	يُقِيۡمُوۡا	: قائم، قائم ودائم، مقیم۔
صُحُفًا	: صحیفہ، صحائف، مصحف، آسمانی صحائف۔	الصَّلٰوةَ	: صوم وصلوٰۃ، صلوٰۃ تسبیح۔
مُّطَهَّرَةً	: طاہر مطہر، طہارت، ازواج مطہرات۔	الۡقَيِّمَةِ	: دین قیّم، قیّوم، قائم۔
تَفَرَّقَ	: فرق، فریق، تفریق، فرقہ واریت۔	كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفرانِ نعمت۔
اُمِرُوۡۤا	: امر، امور، اوامر ونواہی، امور سلطنت۔	فِىۡ	: فی الفور، اظہار مافی الضمیر، فی الحال۔
لِيَعۡبُدُوا	: عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔	نَارِ	: نوری وناری مخلوق۔
مُخۡلِصِيۡنَ	: مخلص، خالص، خلوص، اخلاص۔	خٰلِدِيۡنَ	: خلدِ بریں، خالد۔

رَسُوْلٌ ❶	مِّنَ اللّٰهِ	يَتْلُوْا ❷	صُحُفًا	مُّطَهَّرَةً (2)	فِيْهَا
(یعنی) ایک رسول	اللہ (کی طرف) سے	وہ پڑھ کر سناتا	صحیفے	پاکیزہ	اُن میں

كُتُبٌ	قَيِّمَةٌ ❸ (3)	وَ مَا	تَفَرَّقَ ❹	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
لکھے ہوئے	مضبوط احکام ہوں	اور نہیں	جدا جدا ہوئے	وہ لوگ جو	سب دیے گئے

الْكِتٰبَ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ ❺	مَا ❺	جَآءَتْهُمُ ❸	الْبَيِّنَةُ ❸ (4)
کتاب	مگر	(اس کے) بعد	کہ	آئی ان کے پاس	واضح دلیل

وَ مَا	اُمِرُوْٓا ❻	اِلَّا	لِيَعْبُدُوا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ
اورنہیں	وہ سب حکم دیے گئے	مگر	یہ کہ وہ سب عبادت کریں	اللہ کی	سب خالص کرتے ہوئے	اس کیلئے

الدِّيْنَ	حُنَفَآءَ	وَ يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ❸	وَيُؤْتُوا	الزَّكٰوةَ ❸
(اپنے) دین کو	یکسو ہو کر	اور وہ سب قائم کریں	نماز	اور وہ سب ادا کریں	زکوٰۃ

وَ	ذٰلِكَ ❼	دِيْنُ	الْقَيِّمَةِ ❸ (5)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	یہی	دین ہے	مضبوط ملت کا	بے شک	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَ الْمُشْرِكِيْنَ	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
اہل کتاب سے	اور مشرکوں (میں سے)	جہنم کی آگ میں	(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ يَتْلُوْا کے آخر میں وْا جمع مذکر کے لیے نہیں اس کا و اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❸ ت، ة مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❺ لفظ بَعْد سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور بَعْد کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا وہی ہے ضرورتاً اسکا ترجمہ یہی کیا گیا ہے۔

اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿6﴾	وہ لوگ ہی سب سے بُرے ہیں مخلوق میں۔ ﴿6﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے
الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿7﴾	نیک وہ لوگ ہی سب سے بہتر ہیں مخلوق میں۔ ﴿7﴾
جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ	ان کا بدلہ ہے انکے رب کے پاس
جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	ہمیشہ کے باغات ہیں بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا	(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ	راضی ہوا اللہ ان سے اور وہ راضی ہوئے اس سے
ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿8﴾	یہ اس کے لیے ہے جو ڈر گیا اپنے رب سے۔ ﴿8﴾

ع 1/8/23

اٰیاتُها 8 — 99 سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ 93 — رُکُوعُها 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿1﴾	جب ہلا دی جائے گی زمین اس کا سخت ہلایا جانا۔ ﴿1﴾
وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ﴿2﴾	اور باہر نکال دے گی زمین اپنے بوجھ۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلُوا : عمل، اعمال، عملیات، عامل، معمول۔	اَبَدًا : ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
الصّٰلِحٰتِ : صالح، اعمال صالحہ، صلح۔	رَضِيَ : راضی، مرضی، رضامندی، راضی برضا۔
جَزَآؤُ : جزاوسزا، جزائے خیر، احسن الجزا۔	خَشِيَ : خشیت الٰہی۔
تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔	زِلْزَالَهَا : زلزلہ، متزلزل، غیر متزلزل ایمان۔
تَجْرِيْ : جاری وساری۔	اَخْرَجَتِ : خارج، خروج، اخراج۔
خٰلِدِيْنَ : خلد بریں، خالد۔	الْاَرْضُ : ارض وسما، کرہ ارض، ارض پاکستان۔
فِيْهَا : فی الفور، اظہار مافی الضمیر، فی الحال۔	اَثْقَالَهَا : ثقل، ثقیل، کشش ثقل۔

أُولَٰٓئِكَ هُمْ [1][2]	شَرُّ	الْبَرِيَّةِ [3] ۝6	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہ لوگ ہی	سب سے برے ہیں	مخلوق میں	بے شک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ [3]	اُولٰٓئِكَ هُمْ [1][2]	خَيْرُ	الْبَرِيَّةِ [3] ۝7
اور ان سب نے عمل کئے	نیک	وہ لوگ ہی	سب سے بہتر ہیں	مخلوق میں

جَزَآؤُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنّٰتُ عَدْنٍ [3]	تَجْرِيْ [3]
ان کا بدلہ ہے	انکے رب کے پاس	ہمیشہ کے باغات ہیں	بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	رَضِيَ اللّٰهُ [4]
انکے نیچے سے	نہریں	(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان میں	ہمیشہ ہمیشہ	راضی ہوا اللہ

ع 1 8 23

عَنْهُمْ	وَ رَضُوْا	عَنْهُ	ذٰلِكَ [5]	لِمَنْ	خَشِيَ	رَبَّهٗ ۝8
ان سے	اور وہ سب راضی ہوئے	اس سے	یہ	اس کیلئے ہے جو	ڈر گیا	اپنے رب سے

اٰيَاتُهَا 8 | 99 سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ 93 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا	زُلْزِلَتِ [3][6]	الْاَرْضُ	زِلْزَالَهَا [7] ۝1	وَ اَخْرَجَتِ [3][6]	الْاَرْضُ [4]	اَثْقَالَهَا ۝2
جب	ہلا دی جائیگی	زمین	اس کا سخت ہلایا جانا	اور باہر نکال دے گی	زمین	اپنے بوجھ

ضروری وضاحت

1 اُولٰٓئِكَ کا استعمال عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے ہوتا ہے۔ 2 علامت هُمْ کا اصل ترجمہ وہ سب ہے اُولٰٓئِكَ کے بعد هُمْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ 3 علامت تِ، ةِ، ات، تُ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 4 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ 5 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ 6 زُلْزِلَتِ اور اَخْرَجَتِ کی تْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ 7 زِلْزَال گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے اور تاکید کے لیے استعمال ہوا ہے۔

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝3 — اور کہے گا انسان کیا ہوا ہے اس کو۔ ۝3

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝4 — اس دن وہ بیان کرے گی اپنی خبریں۔ ۝4

بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝5 — اس وجہ سے کہ بے شک تیرے رب نے وحی کی ہوگی اسکو۔ ۝5

يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا — اس دن لوٹیں گے لوگ الگ الگ ہوکر

لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝6 — تا کہ وہ دکھائے جائیں اپنے اعمال۔ ۝6

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ — پس جو عمل کرے گا ذرہ برابر

خَيْرًا يَّرَهٗ ۝7 وَمَنْ يَّعْمَلْ — اچھا وہ دیکھ لے گا اُسے۔ ۝7 اور جو عمل کرے گا ع 1/8/24

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝8 — ذرہ برابر بُرا (تو) وہ بھی دیکھ لے گا اُسے۔ ۝8

اٰیاتُھا 11 | 100 سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 14 | رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝1 — قسم ہے دوڑنے والے (گھوڑوں کی) ہانپ کر۔ ۝1

فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝2 — پھر آگ نکالنے والوں کی سم مار کر۔ ۝2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	النَّاسُ	عوام الناس۔
يَوْمَئِذٍ	یوم آزادی، یوم آخرت، یوم حساب۔	اَعْمَالَهُمْ	عمل، اعمال، عملیات، عامل، معمول۔
تُحَدِّثُ	حدیث، حدیث دل، حدیث نبوی۔	وَ	شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔
اَخْبَارَهَا	خبر، اخبار، مخبر، خبر رساں ادارہ۔	ذَرَّةٍ	ذرہ برابر، ریت کا ذرہ۔
رَبَّكَ	رب کریم، رب کائنات۔	خَيْرًا	خیر، خیریت، خیر خواہی، بخیر وخوبی۔
اَوْحٰى	وحی، وحی متلو۔	يَّرَهٗ	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
يَّصْدُرُ	صادر، صدور، مصدر۔	شَرًّا	شر، شریر، خیر وشر، شرارت۔

وَ	قَالَ	الْاِنْسَانُ ❶	مَا لَهَا ③	يَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ ❷
اور	کہے گا	انسان	کیا (ہوا) ہے اس کو	اس دن	وہ بیان کرے گی

اَخْبَارَهَا ❸ ④	بِاَنَّ	رَبَّكَ	اَوْحٰى	لَهَا ⑤
اپنی خبریں	اس وجہ سے کہ بے شک	تیرے رب نے	وحی کی ہوگی	اس کو

يَوْمَئِذٍ	يَّصْدُرُ ❹	النَّاسُ ❶	اَشْتَاتًا	لِّيُرَوْا	اَعْمَالَهُمْ ⑥
اس دن	لوٹیں گے	لوگ	الگ الگ ہوکر	تاکہ وہ سب دکھائے جائیں	اپنے اعمال

فَمَنْ	يَّعْمَلْ ❹	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ❷	خَيْرًا	يَّرَهٗ ⑦
پس جو	عمل کرے گا	ذرہ برابر	اچھا	وہ دیکھ لے گا اسکو

ع 1 8 24

وَمَنْ	يَّعْمَلْ ❹	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ❷	شَرًّا	يَّرَهٗ ⑧
اور جو	عمل کرے گا	ذرہ برابر	برا	(تو) وہ (بھی) دیکھ لے گا اسکو

اٰیاتُها 11 | 100 سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 14 | رُکُوعُها 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ ❺	الْعٰدِيٰتِ ❷❻	ضَبْحًا ①	فَالْمُوْرِيٰتِ ❷❻	قَدْحًا ②
قسم ہے	دوڑنے والے (گھوڑوں کی)	ہانپ کر	پھر آگ نکالنے والوں کی	سم مار کر

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷علامت ۃ، ۃ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ علامت ھا اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا ترجمہ کبھی اسکا، اسکی، اسکے اور کبھی اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔ ❹ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ علامت وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اسکے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو یہ وَ قسم کیلئے ہوتی ہے۔ ❻ اس سے مراد مجاہدین کے گھوڑے ہیں۔

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ﴿3﴾	پھر حملہ کرنے والوں کی صبح کے وقت۔ ﴿3﴾
فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴿4﴾	پھر وہ اڑاتے ہیں اس وقت غبار۔ ﴿4﴾
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ﴿5﴾	پھر جا گھستے ہیں اس وقت (دشمن کی) کسی جماعت میں۔ ﴿5﴾
اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ﴿6﴾	بے شک انسان اپنے رب کا یقیناً بہت ناشکرا ہے۔ ﴿6﴾
وَ اِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿7﴾	اور بے شک وہ اس پر یقیناً (خود) گواہ ہے۔ ﴿7﴾
وَ اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿8﴾	اور بیشک وہ مال کی محبت میں یقیناً بہت سخت ہے۔ ﴿8﴾
اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ	تو کیا نہیں وہ جانتا جب نکال باہر کیا جائے گا
مَا فِي الْقُبُوْرِ ﴿9﴾	جو کچھ قبروں میں ہے۔ ﴿9﴾
وَحُصِّلَ	اور ظاہر کر دیا جائے گا
مَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿10﴾	جو کچھ سینوں میں ہے۔ ﴿10﴾
اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ	بے شک ان کا رب ان سے
يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿11﴾	اس دن یقیناً خوب خبردار ہوگا۔ ﴿11﴾

ع 1 11 25

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَوَسَطْنَ : وسط، متوسط، اوسط، توسط۔	يَعْلَمُ : علم، تعلیم، معلوم، معلم، نظامِ تعلیم۔
لِرَبِّهٖ : رب کریم، رب کائنات۔	مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
عَلٰى : علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔	الْقُبُوْرِ : قبر، قبور، قبرستان، مقبرہ۔
لَشَهِيْدٌ : شاہد، شہادت۔	حُصِّلَ : حاصل، حصول، حاصلات، محصول۔
لِحُبِّ : حب، محبت، حبیب، محبوب۔	الصُّدُوْرِ : صدر، شرح صدر، صدری۔
الْخَيْرِ : خیر، خیریت، خیرخواہی، بخیر وخوبی۔	يَوْمَئِذٍ : یوم آزادی، یوم آخرت، یوم پاکستان۔
لَشَدِيْدٌ : شدید، اشد، شدت۔	لَّخَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبر رساں ادارہ۔

فَالْمُغِيْرٰتِ ❶	صُبْحًا (3)	فَاَثَرْنَ ❷	بِهٖ ❸	نَقْعًا (4)
پھر حملہ کرنیوالوں کی	صبح کے وقت	پھر وہ اڑاتے ہیں	اس وقت	غبار

فَوَسَطْنَ ❷	بِهٖ ❸	جَمْعًا ❹ (5)	اِنَّ	الْاِنْسَانَ
پھر جا گھستے ہیں	اس وقت	(دشمن کی) کسی جماعت میں	بے شک	انسان

لِرَبِّهٖ	لَكَنُوْدٌ ❺❻ (6)	وَ	اِنَّهٗ	عَلٰى ذٰلِكَ
اپنے رب کا	یقیناً بہت ناشکرا ہے	اور	بے شک وہ	اس پر

لَشَهِيْدٌ ❺ (7)	وَ	اِنَّهٗ	لِحُبِّ الْخَيْرِ ❼
یقیناً (خود) گواہ ہے	اور	بے شک وہ	مال کی محبت میں

لَشَدِيْدٌ ❺ (8)	اَفَلَا	يَعْلَمُ	اِذَا	بُعْثِرَ ❽	مَا
یقیناً بہت سخت ہے	تو کیا نہیں	وہ جانتا	جب	نکال باہر کیا جائے گا	جو

فِي الْقُبُوْرِ (9)	وَ	حُصِّلَ ❽	مَا	فِي الصُّدُوْرِ (10)
کچھ قبروں میں ہے	اور	ظاہر کر دیا جائے گا	جو	کچھ سینوں میں ہے

ع 1 11 25

اِنَّ	رَبَّهُمْ	بِهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَخَبِيْرٌ ❺❻ (11)
بے شک	ان کا رب	ان سے	اس دن	یقیناً خوب خبردار ہوگا

ضروری وضاحت

❶ ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ـُنَ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ بِ کا ترجمہ وقت ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ❺ لَ تاکید کی علامت ہے جو اسم، فعل اور حرف سب کے شروع میں آجاتی ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ لِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❽ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا اور کبھی کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰیَاتُهَا 11 — 101 سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ 30 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ ﴿1﴾	کھٹکھٹانے والی۔ ﴿1﴾
مَا الْقَارِعَةُ ﴿2﴾	کیا ہے کھٹکھٹانے والی۔ ﴿2﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿3﴾	اور آپ کیا جانیں کھٹکھٹانے والی کیا ہے۔ ﴿3﴾
يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ	اس دن ہونگے لوگ
كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿4﴾	بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح۔ ﴿4﴾
وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿5﴾	اور ہونگے پہاڑ دُھنکی ہوئی رنگین اون کی طرح۔ ﴿5﴾
فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿6﴾	پس رہا وہ جو (کہ) بھاری ہوگئے اس کے پلڑے۔ ﴿6﴾
فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿7﴾	تو وہ پسندیدہ زندگی میں ہوگا۔ ﴿7﴾
وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿8﴾	اور رہا وہ جو (کہ) ہلکے ہوگئے اس کے پلڑے۔ ﴿8﴾
فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿9﴾	تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہے۔ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	ثَقُلَتْ	: ثقل، ثقیل، کشش ثقل۔
مَا	: ماتحت، ماحول، ماورائے آئیں۔	مَوَازِيْنُهٗ	: وزن، اوزان، میزان، موازنہ۔
اَدْرٰىكَ	: روایت ودرایت۔	فِيْ	: فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
يَوْمَ	: یوم آزادی، یوم آخرت، یوم پاکستان۔	عِيْشَةٍ	: عیش وعشرت، تعیش۔
النَّاسُ	: عوام الناس۔	رَّاضِيَةٍ	: راضی، مرضی، رضامندی، راضی برضا۔
الْجِبَالُ	: جبلِ رحمت، جبل طارق، جبلِ احد۔	خَفَّتْ	: خفیف، مخفف، تخفیف۔
كَالْفَرَاشِ	: کماحقہ، کالعدم۔		

رُکُوعُهَا 1	101 سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ 30	اٰيَاتُهَا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْقَارِعَةُ ❶ (1)	مَا	الْقَارِعَةُ ❶ (2)	وَ	مَآ اَدْرٰىكَ ❷
کھٹکھٹانے والی	کیا ہے	کھٹکھٹانے والی	اور	آپ کیا جانیں

مَا	الْقَارِعَةُ ❶ (3)	يَوْمَ	يَكُوْنُ ❸	النَّاسُ
کیا ہے	کھٹکھٹانے والی	اس دن	ہونگے	لوگ

كَالْفَرَاشِ	الْمَبْثُوْثِ (4)	وَ	تَكُوْنُ ❶	الْجِبَالُ
پروانوں کی طرح	بکھرے ہوئے	اور	ہونگے	پہاڑ

كَالْعِهْنِ	الْمَنْفُوْشِ (5)	فَاَمَّا	مَنْ ❹	ثَقُلَتْ ❶
رنگین اون کی طرح	دُھنکی ہوئی	پس رہا وہ	جو	(کہ) بھاری ہوگئے

مَوَازِيْنُهٗ (6)	فَهُوَ ❺	فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ❶ (7)
اس کے پلڑے	تو وہ	پسندیدہ زندگی میں ہوگا

وَ اَمَّا	مَنْ ❹	خَفَّتْ ❶	مَوَازِيْنُهٗ (8)	فَاُمُّهٗ ❻	هَاوِيَةٌ ❶ (9)
اور رہا وہ	جو (کہ)	ہلکے ہوگئے	اس کے پلڑے	تو اس کا ٹھکانا	ہاویہ ہے

ضروری وضاحت

❶علامت ة، ت، ث مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷مَآ اَدْرٰىكَ اصل ترجمہ کس چیز نے معلوم کروایا تجھے۔
❸علامت يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹علامت مَنْ کا ترجمہ کبھی جو یا جس اور کبھی کون ہوتا ہے اور علامت مِنْ
کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔ ❺علامت هُوَ میں وہ مذکر اور علامت هِيَ میں وہ مؤنث کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻اُمٌّ کا اصل ترجمہ ماں
ہے جس طرح انسان کے لیے ماں جائے پناہ ہوتی ہے اسی طرح نافرمانوں کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَاهِيَهْ ⑩ اور آپ کیا جانیں وہ (ہاویہ) کیا ہے۔ ⑩

نَارٌ حَامِيَةٌ ⑪ آگ ہے دہکتی ہوئی۔ ⑪

ع 1 11 26

اٰیاتُھا 8 — 102 سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ 16 — رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ① غافل کردیا تم کو باہمی کثرت کی خواہش نے۔ ①

حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ② یہاں تک کہ تم نے جا دیکھیں قبریں۔ ②

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ③ ہرگز نہیں عن قریب تم جان لوگے۔ ③

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ④ پھر ہرگز نہیں عن قریب تم جان لوگے۔ ④

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ⑤ ہرگز نہیں کاش تم جان لیتے یقینی علم سے۔ ⑤

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ⑥ البتہ ضرور تم دیکھ لوگے جہنم کو۔ ⑥

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ⑦ پھر البتہ ضرور تم دیکھ لوگے اسے یقین کی آنکھ سے۔ ⑦

ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ پھر ضرور بضرور تم پوچھے جاؤ گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	الْمَقَابِرَ	: قبر، قبور، قبرستان، مقبرہ۔
اَدْرٰىكَ	: روایت ودرایت۔	تَعْلَمُوْنَ	: علم، تعلیم، معلم، معلومات، نظام تعلیم۔
نَارٌ	: نوری وناری مخلوق۔	الْيَقِيْنِ	: یقیناً، یقینی، یقین کرنا۔
اَلْهٰىكُمُ	: لہوولعب۔	لَتَرَوُنَّ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
التَّكَاثُرُ	: کثرت، کثیر، اکثر۔	عَيْنَ	: عینی شاہد، معاینہ۔
حَتّٰى	: حتی الامکان، حتی کہ، حتی الوسع۔	لَتُسْـَٔلُنَّ	: سوال، سائل، مسؤل، مسئلہ۔
زُرْتُمُ	: زیارت، زائرین، مزار۔		

ع 1 11 26

وَ	مَآ اَدْرٰىكَ ❶	مَاهِيَهْ ❷ (10)	نَارٌ حَامِيَةٌ ❸ (11)
اور	آپ کیا جانیں	وہ (ہاویہ) کیا ہے	دہکتی ہوئی آگ ہے

اٰيَاتُهَا 8 — 102 سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ 16 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰكُمُ	التَّكَاثُرُ ❹ (1)	حَتّٰى	زُرْتُمُ ❺	الْمَقَابِرَ ❻ (2)
غافل کر دیا تم کو	باہمی کثرت کی خواہش نے	یہاں تک کہ	تم نے جا دیکھیں	قبریں

كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ (3)	ثُمَّ	كَلَّا	سَوْفَ
ہرگز نہیں	عنقریب	تم سب جان لوگے	پھر	ہرگز نہیں	عنقریب

تَعْلَمُوْنَ (4)	كَلَّا	لَوْ	تَعْلَمُوْنَ
تم سب جان لوگے	ہرگز نہیں	کاش	تم سب جان لیتے

عِلْمَ الْيَقِيْنِ ❻ (5)	لَتَرَوُنَّ	الْجَحِيْمَ ❻ (6)	ثُمَّ
یقینی سے علم	البتہ ضرور تم دیکھ لوگے	جہنم کو	پھر

لَتَرَوُنَّهَا ❼	عَيْنَ الْيَقِيْنِ (7)	ثُمَّ	لَتُسْـَٔلُنَّ ❼❽
البتہ ضرور تم دیکھ لوگے اسے	یقین کی آنکھ سے	پھر	ضرور بضرور تم پوچھے جاؤ گے

ضروری وضاحت

❶ مَآ اَدْرٰىكَ اصل ترجمہ کس چیز نے معلوم کروایا تجھے۔ ❷ مَاهِيَهْ کے آخر میں ہْ سکتہ کی ہے جیسا کہ كِتَابِيَهْ، سُلْطَانِيَهْ کی ہْ ہے۔ ❸ ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ تَ اور الف میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تُمْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش دی گئی ہے۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❼ لَ اور نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❽ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَوۡمَىِٕذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ ﴿8﴾ ع 1/8/27	اس دن نعمتوں کے بارے میں۔ ﴿8﴾

آیاتُھا 3 — 103 سُوۡرَةُ الۡعَصۡرِ مَكِّيَّةٌ 13 — رُکُوۡعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَ الۡعَصۡرِ ﴿1﴾	قسم ہے زمانے کی۔ ﴿1﴾
اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِىۡ خُسۡرٍ ﴿2﴾	بے شک انسان یقیناً خسارے میں ہے۔ ﴿2﴾
اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
وَتَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ	اور ایک دوسرے کو وصیت کی حق کی
وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ﴿3﴾ ع 1/3/28	اور ایک دوسرے کو وصیت کی صبر کی۔ ﴿3﴾

آیاتُھا 9 — 104 سُوۡرَةُ الۡهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ 32 — رُکُوۡعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَيۡلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ	ہلاکت ہے ہر طعنہ دینے والے کے لیے
لُّمَزَةِ ﴿1﴾	(اور ہر) عیب لگانے والے (کے لیے)۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوۡمَىِٕذٍ	یوم آزادی، یوم آخرت، یوم پاکستان۔	اٰمَنُوۡا	امن، ایمان، مومن، امن کمیٹی۔
النَّعِيۡمِ	نعیم، نعمت۔ انعام، منعمِ حقیقی۔	وَ	شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔
الۡعَصۡرِ	عصری تقاضا، امام العصر، عصری علوم۔	عَمِلُوا	عمل، اعمال، عملیات، عامل، معمول۔
فِىۡ	فی الفور، فی الحال، مافی الضمیر۔	الصّٰلِحٰتِ	صالح، اعمال صالحہ، مصلحت، صلح۔
خُسۡرٍ	خسارہ، خائب خاسر۔	تَوَاصَوۡا	وصیت، وصیت نامہ۔
اِلَّا	الاّ قلیل، الاماشاءاللہ، الا یہ کہ۔	لِّكُلِّ	کل نمبر، کلی طور پر، کل کائنات۔

ع 1 / 8 / 27

يَوْمَئِذٍ	عَنِ النَّعِيمِ ﴿8﴾
اس دن	نعمتوں کے بارے میں

آیاتُها 3 | 103 سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ 13 | رُكُوْعُها 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ ❶	الْعَصْرِ ﴿1﴾	اِنَّ ❷	الْاِنْسَانَ	لَفِيْ خُسْرٍ ❸ ﴿2﴾
قسم ہے	زمانے کی	بے شک	انسان	یقیناً خسارے میں ہے

اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❹
سوائے	ان لوگوں کے جو	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے اعمال کیے	نیک

ع 1 / 3 / 28

وَ	تَوَاصَوْا ❺	بِالْحَقِّ	وَ	تَوَاصَوْا ❺	بِالصَّبْرِ ﴿3﴾
اور	ایک دوسرے کو وصیت کی ان سب نے	حق بات کی	اور	ایک دوسرے کو وصیت کی ان سب نے	صبر کی

آیاتُها 9 | 104 سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ 32 | رُكُوْعُها 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ	لِّكُلِّ هُمَزَةٍ ❻	لُّمَزَةِ ❻ ﴿1﴾
ہلاکت ہے	ہر طعنہ دینے والے کے لیے	عیب لگانے والے (کے لیے)

ضروری وضاحت

❶ وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اسکے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ علامت لَ اسم، فعل یا حرف کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ علامت تَ اور الف میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❻ هُمَزَة اور لُمَزَة کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

الَّذِیۡ جَمَعَ مَالًا	جس نے جمع کیا مال
وَّعَدَّدَهٗ ﴿2﴾ یَحۡسَبُ	اور گن گن کے رکھا اسے۔ ﴿2﴾ وہ گمان کرتا ہے
اَنَّ مَالَهٗۤ اَخۡلَدَهٗ ﴿3﴾	کہ بے شک اسکا مال ہمیشہ زندہ رکھے گا اسے ﴿3﴾
كَلَّا لَیُنۡۢبَذَنَّ فِی الۡحُطَمَةِ ﴿4﴾	ہرگز نہیں البتہ ضرور وہ پھینکا جائے گا حطمہ میں۔ ﴿4﴾
وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡحُطَمَةُ ﴿5﴾	اور آپ کیا جانیں حطمہ کیا ہے۔ ﴿5﴾
نَارُ اللّٰهِ الۡمُوۡقَدَةُ ﴿6﴾	اللہ کی آگ ہے بھڑکائی ہوئی۔ ﴿6﴾
الَّتِیۡ تَطَّلِعُ عَلَی الۡاَفۡـِٕدَةِ ﴿7﴾	جو پہنچے گی دلوں پر۔ ﴿7﴾
اِنَّهَا عَلَیۡهِمۡ مُّؤۡصَدَةٌ ﴿8﴾	بے شک وہ ان پر بند کردی جائے گی (ہر طرف سے)۔ ﴿8﴾
فِیۡ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿9﴾	لمبے لمبے ستونوں میں۔ ﴿9﴾

ع 1 9 29

اٰیَاتُهَا 5 — 105 سُوۡرَةُ الۡفِیۡلِ مَكِّیَّةٌ 19 — رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلَمۡ تَرَ كَیۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ	کیا نہیں تو نے دیکھا کیا سلوک کیا تیرے رب نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جَمَعَ	: جماعت، جمع کرنا، اجتماع، مجموعہ۔	تَطَّلِعُ	: اطلاع، مطلع۔
مَالًا	: مال و اولاد، مال و دولت، مال و جان۔	عَلَی	: علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔
عَدَّدَهٗ	: عدد، اعداد و شمار، تعداد۔	مُمَدَّدَةٍ	: مدّ، حروف مدہ (لمبا کرنا)۔
فِیۡ	: فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	تَرَ	: رویت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
وَ	: شام و سحر، خیر و عافیت، عزت و احترام۔	كَیۡفَ	: کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
اَدۡرٰىكَ	: روایت و درایت۔	فَعَلَ	: فعل، افعال، فاعل، مفعول۔
نَارُ	: نوری ناری مخلوق۔	رَبُّكَ	: رب کریم، رب ذوالجلال۔

الَّذِیْ	جَمَعَ	مَالًا [1]	وَّ	عَدَّدَهٗ (2)
جس نے	جمع کیا	مال	اور	گن گن کے رکھا اسے

یَحْسَبُ	اَنَّ	مَالَهٗۤ	اَخْلَدَهٗ (3)	كَلَّا	لَیُنْۢبَذَنَّ [2][3]
وہ گمان کرتا ہے	کہ بے شک	اسکا مال	ہمیشہ زندہ رکھے گا اسے	ہرگز نہیں	البتہ ضرور وہ پھینکا جائیگا

فِی الْحُطَمَةِ [4] (4)	وَ	مَاۤ اَدْرٰىكَ [5]	مَا الْحُطَمَةُ [4] (5)
حطمہ میں	اور	آپ کیا جانیں	حطمہ کیا ہے

نَارُ اللّٰهِ	الْمُوْقَدَةُ [4] (6)	الَّتِیْ	تَطَّلِعُ [6]	عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ [7] (7)
اللہ کی آگ ہے	بھڑکائی ہوئی	جو	پہنچے گی	دلوں پر

ع 1/9/29

اِنَّهَا	عَلَیْهِمْ	مُّؤْصَدَةٌ [8][4] (8)	فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ [4] (9)
بے شک وہ	ان پر	بند کردی جائے گی (ہر طرف سے)	لمبے لمبے ستونوں میں

اٰیَاتُهَا 5 | 105 سُوْرَةُ الْفِیْلِ مَكِّیَّةٌ 19 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ	تَرَ	كَیْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ
کیا نہیں	تو نے دیکھا	کیا	سلوک کیا	تیرے رب نے

ضروری وضاحت

(1) فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ (2) یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) علامت لَ فعل کے شروع میں اور نّ فعل کے آخر میں تاکید کی علامت ہے۔ (4) ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ (5) مَاۤ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔ (6) تـ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (7) اَلْاَفْـِٕدَةُ کے آخر میں ة واحد مؤنث کے لیے نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ (8) اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

بِاَصۡحٰبِ الۡفِيۡلِ ﴿1﴾	ہاتھی والوں کے ساتھ۔ ﴿1﴾
اَلَمۡ يَجۡعَلۡ كَيۡدَهُمۡ فِىۡ تَضۡلِيۡلٍ ﴿2﴾	کیا نہیں کر دیا ان کی چال کو بےکار میں۔ ﴿2﴾
وَّاَرۡسَلَ عَلَيۡهِمۡ طَيۡرًا اَبَابِيۡلَ ﴿3﴾	اور بھیجے ان پر پرندے جھنڈ کے جھنڈ۔ ﴿3﴾
تَرۡمِيۡهِمۡ بِحِجَارَةٍ مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ﴿4﴾	(جو) پھینکتے تھے ان پر کنکریاں کھنگر کی۔ ﴿4﴾
فَجَعَلَهُمۡ كَعَصۡفٍ مَّاۡكُوۡلٍ ﴿5﴾	پھر کر دیا انہیں کھائے ہوئے بُھس کی طرح۔ ﴿5﴾

ع 1/5/30

اٰیاتُھا 4 — 106 سُوۡرَةُ قُرَيۡشٍ مَكِّيَّةٌ 29 — رُکُوعُھا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

لِاِيۡلٰفِ قُرَيۡشٍ ﴿1﴾	قریش کو الفت دلانے کے لیے۔ ﴿1﴾
اٖلٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيۡفِ ﴿2﴾	ان کو الفت دلانے کیلیے سردی اور گرمی کے سفر پر۔ ﴿2﴾
فَلۡيَعۡبُدُوۡا رَبَّ هٰذَا الۡبَيۡتِ ﴿3﴾	تو چاہیے کہ وہ عبادت کریں اس گھر کے رب کی۔ ﴿3﴾
الَّذِىۡۤ اَطۡعَمَهُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ	جس نے کھانا دیا انہیں بھوک سے (بچا کر)
وَّاٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ﴿4﴾	اور امن دیا انہیں خوف سے (بچا کر)۔ ﴿4﴾

ع 1/4/31

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاَصۡحٰبِ : اصحاب خیر، اصحابِ صفہ، صحابہ کرام۔	لِاِيۡلٰفِ : الفت، تالیفِ قلب، مالوف وطن۔
اَرۡسَلَ : رسول، مرسل، رسالہ، ارسال۔	فَلۡيَعۡبُدُوۡا : عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔
عَلَيۡهِمۡ : علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔	هٰذَا : لہٰذا، حامل رقعہ ہذا، علیٰ ہذا القیاس۔
طَيۡرًا : طائر، طائر لاہوتی، طیّارہ۔	الۡبَيۡتِ : بیت اللہ، بیت المال، اہل بیت۔
بِحِجَارَةٍ : حجر و شجر، حجرِ اسود۔	اَطۡعَمَهُمۡ : دعوتِ طعام، وقت طعام، قیام وطعام۔
كَعَصۡفٍ : کماحقہ، کالعدم، کالانعام۔	اٰمَنَهُمۡ : امن، ایمان، مومن، امن کمیٹی۔
مَّاۡكُوۡلٍ : ماکولات و مشروبات، اُکل و شرب۔	خَوۡفٍ : خوف، خائف، خوف و خطر۔

بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴿1﴾	اَ	لَمْ يَجْعَلْ ❶	كَيْدَهُمْ
ہاتھی والوں کے ساتھ	کیا	نہیں اس نے کر دیا	ان کی چال کو

فِيْ تَضْلِيْلٍ ﴿2﴾	وَ	اَرْسَلَ	عَلَيْهِمْ	طَيْرًا	اَبَابِيْلَ ﴿3﴾	تَرْمِيْهِمْ ❷
بے کار میں	اور	بھیجے	ان پر	پرندے	جھنڈ کے جھنڈ	(جو) پھینکتے تھے ان پر

ع 1 5 30

بِحِجَارَةٍ ❷❸	مِّنْ سِجِّيْلٍ ❹ ﴿4﴾	فَجَعَلَهُمْ	كَعَصْفٍ	مَّاْكُوْلٍ ❺ ﴿5﴾
کنکریاں	کھنگر کی	پھر کر دیا انہیں	بھس کی طرح	کھائے ہوئے

اٰیَاتُھَا 4 — 106 سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ 29 — رُكُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿1﴾	اٖلٰفِهِمْ	رِحْلَةَ ❷	الشِّتَآءِ
قریش کے دل میں محبت ڈالنے کیلیے	انکے دل میں محبت ڈالنے (کیلیے)	سفر پر	سردی

وَ	الصَّيْفِ ﴿2﴾	فَلْيَعْبُدُوْا ❻	رَبَّ	هٰذَا الْبَيْتِ ﴿3﴾
اور	گرمی کے	تو چاہیے کہ وہ سب عبادت کریں	رب کی	اس گھر کے

ع 1 4 31

الَّذِيْٓ	اَطْعَمَهُمْ	مِّنْ جُوْعٍ	وَّ	اٰمَنَهُمْ	مِّنْ خَوْفٍ ﴿4﴾
جس نے	کھانا دیا انہیں	بھوک سے (بچا کر)	اور	امن دیا انہیں	خوف سے (بچا کر)

ضروری وضاحت

❶ علامت یَ کا اصل ترجمہ وہ ہے البتہ اگر علامت لَمْ کے بعد ہو تو کبھی اسکا ترجمہ اس نے بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❷ علامت تَ ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔ ❺ مَاْکُوْلٍ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے مثلاً مقتول قتل کیا ہوا، مظلوم ظلم کیا ہوا۔ ❻ فَ اور وَ کے بعد لام ساکن کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

اٰیاتُھَا 7 — 107 سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ مَکِّیَّۃٌ 17 — رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ ﴿1﴾	کیا دیکھا آپ نے (اسے) جو جھٹلاتا ہے جزا کو۔ ﴿1﴾
فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ﴿2﴾	تو یہ وہ شخص ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو۔ ﴿2﴾
وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ﴿3﴾	اور نہیں ترغیب دیتا مسکین کو کھانا کھلانے پر۔ ﴿3﴾
فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ﴿4﴾	پس ہلاکت ہے ان نمازیوں کے لیے۔ ﴿4﴾
الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلَاتِھِمْ سَاھُوْنَ ﴿5﴾	وہ جو اپنی نماز سے غفلت کرنے والے ہیں۔ ﴿5﴾
الَّذِیْنَ ھُمْ یُرَآءُوْنَ ﴿6﴾	(اور) وہ جو دکھلاوا کرتے ہیں۔ ﴿6﴾
وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿7﴾ ع 1/7/32	اور روکتے ہیں عام استعمال کی چیزیں۔ ﴿7﴾

اٰیاتُھَا 3 — 108 سُوْرَۃُ الْکَوْثَرِ مَکِّیَّۃٌ 15 — رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ﴿1﴾	بے شک ہم نے عطا کی آپ کو کوثر۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَءَیْتَ : رویت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	الْمِسْکِیْنِ : مسکین، مساکین۔
یُکَذِّبُ : کذب بیانی، کاذب، تکذیب، کذّاب۔	لِّلْمُصَلِّیْنَ : صوم صلوٰۃ، مصلیٰ۔
الْیَتِیْمَ : یتیم، یتامیٰ۔	سَاھُوْنَ : سہواً، سجدہ سہو۔
وَ : شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	یَمْنَعُوْنَ : منع، مانع، ممنوع۔
لَا : لامحالہ، لامحدود، لاجواب، لاپروا۔	اَعْطَیْنٰکَ : عطا، عطا کرنا، عطیہ، عطیات۔
عَلٰی : علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔	الْکَوْثَرَ : کوثر وتسنیم، آب کوثر، حوضِ کوثر۔
طَعَامِ : دعوتِ طعام، وقت طعام، قیام وطعام۔	

اٰیاتُھا 7 — 107 سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ مَکِّیَّۃٌ 17 — رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَ❶	رَءَیْتَ	الَّذِیْ	یُکَذِّبُ❷	بِالدِّیْنِ ۝1	فَذٰلِکَ❸	الَّذِیْ
کیا	دیکھا آپ نے	(اسے) جو	جھٹلاتا ہے	جزا کو	تو (یہ) وہی ہے	جو

یَدُعُّ❷	الْیَتِیْمَ❹ ۝2	وَ لَا	یَحُضُّ	عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ۝3
دھکّے دیتا ہے	یتیم کو	اور نہیں	وہ ترغیب دیتا	مسکین کو کھانا کھلانے پر

فَوَیْلٌ	لِّلْمُصَلِّیْنَ ۝4	الَّذِیْنَ ھُمْ	عَنْ صَلَاتِھِمْ	سَاھُوْنَ ۝5
پس ہلاکت ہے	ان نمازیوں کیلئے	جو وہ سب	اپنی نماز سے	سب غفلت کرنیوالے ہیں

الَّذِیْنَ	ھُمْ یُرَآءُوْنَ❺ ۝6	وَ	یَمْنَعُوْنَ	الْمَاعُوْنَ ۝7
(اور) وہ لوگ جو	وہ سب دکھلاوا کرتے ہیں	اور	وہ سب روکتے ہیں	عام استعمال کی چیزیں

ع 1/7 32

اٰیاتُھا 3 — 108 سُوْرَۃُ الْکَوْثَرِ مَکِّیَّۃٌ 15 — رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ❻	اَعْطَیْنٰکَ	الْکَوْثَرَ❼ ۝1
بے شک ہم نے	ہم نے عطا کی آپ کو	کوثر

ضروری وضاحت

❶علامت اَ اگر الگ استعمال ہو رہی ہو تو اسکا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔❷علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸ذٰلِکَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔❹فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❺ھُمْ اور یـ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔❻اِنَّآ اصل میں اِنَّ اور نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کیلئے ایک نون کو گرایا گیا ہے۔❼اَلْکَوْثَرَ سے مراد حوضِ کوثر یا خیرِ کثیر ہے۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَ انْحَرْ ﴿2﴾	تو آپ نماز پڑھیں اپنے رب کیلئے اور قربانی کریں۔ ﴿2﴾
اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿3﴾	بے شک آپکا دشمن ہی لاولد (بے نام ونشان) رہے گا۔ ﴿3﴾

ع 1 3 33

اٰیاتُھا 6 — 109 سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ 18 — رُکُوْعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿1﴾	آپ کہہ دیجئے اے کافرو!۔ ﴿1﴾
لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿2﴾	نہیں میں عبادت کرتا جسکی تم عبادت کرتے ہو۔ ﴿2﴾
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ	اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو
مَآ اَعْبُدُ ﴿3﴾	جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ ﴿3﴾
وَلَآ اَنَا عَابِدٌ	اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں
مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿4﴾	جس کی تم نے عبادت کی ہے۔ ﴿4﴾
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ	اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو
مَآ اَعْبُدُ ﴿5﴾	جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَصَلِّ	: صوم وصلوٰۃ، مصلّی۔	لَا	: لاحاصل، لامحالہ، لامحدود، لاتعداد۔
لِرَبِّكَ	: رب کریم، رب کائنات۔	اَعْبُدُ	: عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	مَا	: ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
الْكٰفِرُوْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفرانِ نعمت۔	وَ	: شام وسحر، خیروعافیت، عزت واحترام۔

فَصَلِّ	لِرَبِّكَ ❶	وَ	انْحَرْ ❷ (2)
تو آپ نماز پڑھیں	اپنے رب کے لیے	اور	قربانی کریں

ع 1 3 33

اِنَّ ❸	شَانِئَكَ	هُوَ الْاَبْتَرُ ❹ (3)
بے شک	آپکا دشمن	ہی لاولد (بے نام ونشان) رہے گا

اٰیاتُها 6 — 109 سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ 18 — رُكُوْعُها 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ ❺	يٰۤاَيُّهَا ❻	الْكٰفِرُوْنَ (1)	لَاۤ	اَعْبُدُ
آپ کہہ دیجئے	اے	سب کافرو!	نہیں	میں عبادت کرتا

مَا	تَعْبُدُوْنَ (2)	وَ لَاۤ	اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ ❼
جس کی	تم سب عبادت کرتے ہو	اور نہ	تم	سب عبادت کرنے والے ہو

مَاۤ	اَعْبُدُ (3)	وَ لَاۤ	اَنَا	عَابِدٌ ❼	مَّا	عَبَدْتُّمْ (4)
جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	اور نہ	میں	عبادت کرنیوالا ہوں	جسکی	تم عبادت کرتے ہو

وَ لَاۤ	اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ ❼	مَاۤ	اَعْبُدُ (5)
اور نہ	تم	سب عبادت کرنے والے ہو	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں

ضروری وضاحت

❶ علامت كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ آپکا، آپکی، آپکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں "أ" اور آخر میں سکون ہو ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور دونوں کا ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ❺ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے آسانی کے لیے "و" کو گرایا گیا ہے۔ ❻ یَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❼ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ع 6 34

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿6﴾ تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔ ﴿6﴾

اٰیاتُها 3 | 110 سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ 114 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ ﴿1﴾ جب آجائے اللہ کی مدد اور فتح۔ ﴿1﴾

وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ اور آپ دیکھیں لوگوں کو (کہ) وہ داخل ہو رہے ہیں

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿2﴾ اللہ کے دین میں فوج در فوج۔ ﴿2﴾

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ تو آپ تسبیح بیان کیجئے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ

ع 3 35

وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿3﴾ اور بخشش مانگئے اس سے بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنیوالا ہے۔ ﴿3﴾

اٰیاتُها 5 | 111 سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ 6 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿1﴾ ٹوٹ جائیں دونوں ہاتھ ابولہب کے اور وہ ہلاک ہو گیا۔ ﴿1﴾

مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿2﴾ نہ کام آیا اسکے اسکا مال اور (نہ) جو اس نے کمایا۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دِيْنُكُمْ : دینی بھائی، دین اسلام، ادیان باطلہ۔
نَصْرُ : نصرت، ناصر، منصور، اللہ حامی و ناصر۔
الْفَتْحُ : فتح و نصرت، فاتح، مفتوح، فتح مکہ۔
رَاَيْتَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
يَدْخُلُوْنَ : داخل، داخلی امور، وزیر داخلہ۔
اَفْوَاجًا : فوج، افواج پاکستان۔
فَسَبِّحْ : تسبیح و تحلیل، تسبیح بیان کرنا۔
بِحَمْدِ : حمد و ثنا، حمد باری تعالیٰ، حمدیہ کلام۔
اسْتَغْفِرْ : توبہ استغفار، مغفرت۔
تَوَّابًا : توبہ، تائب، توبہ کرنا۔
يَدَا : ید طولیٰ، ید بیضا، رفع الیدین۔
مَالُهٗ : مال و دولت، مال و متاع، مال و جان۔
مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
كَسَبَ : کسب حلال، کسب معاش، کسبی۔

ع 1 6 34

لَكُمْ ❶	دِيْنُكُمْ ❶	وَ	لِيَ	دِيْنِ ❷ ۞6
تمہارے لیے	تمہارا دین	اور	میرے لیے	میرا دین

اٰیَاتُھَا 3 — 110 سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ 114 — رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا	جَآءَ	نَصْرُ اللّٰهِ	وَ الْفَتْحُ ۞1	وَ رَاَيْتَ	النَّاسَ ❸
جب	آ جائے	اللہ کی مدد	اور فتح	اور آپ دیکھیں	لوگوں کو

يَدْخُلُوْنَ	فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ	اَفْوَاجًا ۞2	فَسَبِّحْ ❹
(کہ) وہ سب داخل ہو رہے ہیں	اللہ کے دین میں	فوج در فوج	تو آپ تسبیح بیان کیجئے

ع 1 3 35

بِحَمْدِ رَبِّكَ	وَاسْتَغْفِرْهُ ❺	اِنَّهٗ	كَانَ	تَوَّابًا ❻ ۞3
اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	اور بخشش مانگیے اس سے	بیشک وہ	ہے	بہت توبہ قبول کرنیوالا

اٰیَاتُھَا 5 — 111 سُوْرَةُ اللَّھَبِ مَكِّيَّةٌ 6 — رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ ❼	يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ	وَّ تَبَّ ۞1	مَآ اَغْنٰى	عَنْهُ مَالُهٗ	وَمَا كَسَبَ ۞2
ٹوٹ جائیں	دونوں ہاتھ ابولہب کے	اور وہ ہلاک ہوگیا	نہ کام آیا	اس کے اسکا مال	اور (نہ) جو اس نے کمایا

ضروری وضاحت

❶ كَ اور كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ دِيْنِ دراصل دِيْنِيْ تھا تخفیف کے لیے اسکی ىْ گری ہوئی ہے اسی ىْ کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں حکم اور فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اِسْتَ میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ تَوَّابًا اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿3﴾ | عن قریب وہ داخل ہوگا شعلے والی آگ میں ۔ ﴿3﴾

وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿4﴾ | اور اسکی بیوی (بھی جو) ایندھن اٹھانے والی ہے ۔ ﴿4﴾

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿5﴾ | اس کے گلے میں رسی ہوگی مضبوط بٹی ہوئی ۔ ﴿5﴾ ع 1 5 36

اٰیاتُھا 4 — 112 سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ 22 — رُکُوْعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿1﴾ | کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے ۔ ﴿1﴾

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿2﴾ | اللہ بے نیاز ہے ۔ ﴿2﴾

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿3﴾ | نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ وہ (خود) جنا گیا ۔ ﴿3﴾

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿4﴾ | اور نہیں ہے اس کا کوئی ایک ہمسر ۔ ﴿4﴾ ع 1 4 37

اٰیاتُھا 5 — 113 سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ 20 — رُکُوْعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿1﴾ | کہہ دیجئے میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی ۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَارًا : نوری وناری ناری مخلوق ۔
ذَاتَ : ذات، ذاتی طور پر، ذاتیات ۔
حَمَّالَةَ : حمل، حامل رقعہ ہذا، حاملہ
فِيْ : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر ۔
مِّنْ : من جملہ، منجانب، من حیث القوم ۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں ۔
اَحَدٌ : واحد، توحید، وحدت، موحّد ۔
يَلِدْ يُوْلَدْ : والد، ولد، ولدیت، ولادت، مولود ۔
وَ : شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام ۔
اَعُوْذُ : تعوذ، تعویذ، معاذ اللہ ۔
بِرَبِّ : رب کریم، رب کائنات ۔

سَيَصْلٰى ❶	نَارًا	ذَاتَ لَهَبٍ ❷ ۝3	وَّ	امْرَاَتُهٗ
عنقریب وہ داخل ہوگا	آگ میں	شعلے والی	اور	اس کی بیوی (بھی)

ع 1 5 36

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ❸ ۝4	فِيْ جِيْدِهَا	حَبْلٌ	مِّنْ ❹ مَّسَدٍ ۝5
(جو) ایندھن اٹھانے والی ہے	اس کے گلے میں	رسی ہوگی	مضبوط بٹی ہوئی

ایاتُھا 4 — 112 سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ 22 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ ❺	هُوَ اللّٰهُ	اَحَدٌ ۝1	اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝2	لَمْ يَلِدْ ❻
کہہ دیجئے	وہ اللہ	ایک ہے	اللہ بے نیاز ہے	نہ اس نے (کسی کو) جنا

ع 1 4 37

وَلَمْ	يُوْلَدْ ❽ ۝3	وَلَمْ	يَكُنْ ❼	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ ۝4
اور نہ	وہ (خود) جنا گیا	اور نہیں	ہے	اس کا	ہمسر	کوئی ایک

ایاتُھا 5 — 113 سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ 20 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ ❺	اَعُوْذُ	بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝1
کہہ دیجئے	میں پناہ میں آتا ہوں	صبح کے رب کی

ضروری وضاحت

❶ ایسا فعل جسکے شروع میں علامت سَ ہو اس میں زمانہ مستقبل میں کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ ذَاتَ واحد مؤنث کی علامت ہے اور ترجمہ والی ہے۔ ❸ علامت ة اسم کے آخر میں مؤنث کی علامت ہے الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ قُلْ قَوْل سے بنا ہے آسانی کے لیے و کو گرا دیا گیا ہے۔ ❻ لَمْ کے بعد علامت يَ کا ترجمہ عموماً اس نے کیا جاتا ہے۔ ❼ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❽ يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿2﴾ — (ہر) اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ ﴿2﴾

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿3﴾ — اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ ﴿3﴾

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ﴿4﴾ — اور پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے گرہوں میں۔ ﴿4﴾

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿5﴾ — اور حسد کرنیوالے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ ﴿5﴾ ع 1 5 38

ایاتُها 6	114 سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ 21	رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿1﴾ — کہہ دیجئے میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ ﴿1﴾

مَلِكِ النَّاسِ ﴿2﴾ — لوگوں کے بادشاہ (کی)۔ ﴿2﴾

اِلٰهِ النَّاسِ ﴿3﴾ — لوگوں کے معبود (کی)۔ ﴿3﴾

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿4﴾ — وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانیوالے کے شر سے۔ ﴿4﴾

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿5﴾ — جو وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں۔ ﴿5﴾

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿6﴾ — جنوں اور انسانوں میں سے۔ ﴿6﴾ ع 1 6 39

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: من جملہ، منجانب، من حیث القوم۔	اَعُوْذُ	: تعوّذ، تعویذ، معاذ اللہ۔
شَرِّ	: شر، شریر، شرارت، اشرار۔	النَّاسِ	: عوام الناس۔
خَلَقَ	: خلق، خالق، تخلیق، مخلوق۔	مَلِكِ	: مالک، مملکت، ملکیت۔
فِیْ	: فی الفور، فی الحال، اظہار ما فی الضمیر	اِلٰهِ	: الٰہی، الوہیت، الٰہ۔
الْعُقَدِ	: عقدہ، عقدہ کشائی، عقدہ حل ہوجانا۔	الْوَسْوَاسِ	: وسوسہ، وسواس۔
حَاسِدٍ	: حسد، حاسد، حاسدین۔	صُدُوْرِ	: شرح صدر، صدری، شقِّ صدر۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	الْجِنَّةِ	: جن وانس، جن وملائکہ۔

مِنْ شَرِّ	مَا خَلَقَ ﴿2﴾	وَ	مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ
(ہر) اس چیز کے شر سے	جو اس نے پیدا کیا	اور	اندھیری رات کے شر سے

اِذَا ❶	وَقَبَ ﴿3﴾	وَ	مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ ❷	فِي الْعُقَدِ ﴿4﴾
جب	وہ چھا جائے	اور	پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے	گرہوں میں

ع 1 5 38

وَ	مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ ❸	اِذَا ❶	حَسَدَ ﴿5﴾
اور	حسد کرنیوالے کے شر سے	جب	وہ حسد کرے

ایاتها 6 — 114 سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ 21 — رکوعها 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ ❹	اَعُوْذُ	بِرَبِّ النَّاسِ ﴿1﴾	مَلِكِ النَّاسِ ﴿2﴾
کہہ دیجیے	میں پناہ میں آتا ہوں	لوگوں کے رب کی	لوگوں کے بادشاہ کی

اِلٰهِ النَّاسِ ﴿3﴾	مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ	الْخَنَّاسِ ❺ ﴿4﴾	الَّذِيْ ❻
لوگوں کے معبود کی	وسوسہ ڈالنے والے کی شر سے	(جو) پیچھے ہٹ جانے والا ہے	جو

ع 1 6 39

يُوَسْوِسُ ❼	فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿5﴾	مِنَ الْجِنَّةِ ❽	وَ	النَّاسِ ﴿6﴾
وسوسہ ڈالتا ہے	لوگوں کے سینوں میں	جنوں سے	اور	انسانوں میں سے

ضروری وضاحت

❶ اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔ ❷ ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ حَاسِدٍ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ قُلْ قَوْل سے بنا ہے آسانی کے لیے و کو گرا دیا گیا ہے۔ ❺ اَلْخَنَّاس اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اَلَّذِیْ واحد مذکر کے لیے اور اَلَّذِیْنَ جمع مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❼ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❽ ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان